میں خدا کی طرف سے

ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا

اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں

اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے

جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر

منظوم کلام امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خُدا جس سے ہوُا دن آشکار

ہائے وہ تقویٰ جو کہتے تھے کہاں مخفی ہوئی
ساربانِ نفسِ دُوں نے کس طرف پھیری مہار

کام جو دکھلائے اس خلاّق نے میرے لئے
کیا وہ کر سکتا ہے جو ہو مفتری شیطاں کا یار

مَیں نے روتے روتے دامن کر دیا تَر درد سے
اب تلک تم میں وہی خشکی رہی باحالِ زار

ہائے یہ کیا ہو گیا عقلوں پہ کیا پتھر پڑے
ہو گیا آنکھوں کے آگے اُن کے دِن تاریک و تار

یا کسی مخفی گُنہ سے شامتِ اعمال ہے
جس سے عقلیں ہو گئیں بیکار اور اک مُردہ وار

گردنوں پر اُن کی ہے سب عام لوگوں کا گُنہ
جن کے وعظوں سے جہاں کے آ گیا دل میں غُبار

ایسے کچھ سوئے کہ پھر جاگے نہیں ہیں اب تلک
ایسے کچھ بُھولے کہ پھر نسیاں ہوُا گردن کا ہار

نوعِ انساں میں بدی کا تُخم بونا ظلم ہے
وہ بدی آتی ہے اُس پر جو ہو اُس کا کاشتکار

چھوڑ کر فُرقاں کو آثارِ مخالف پر جمے
سر پہ مسلمؒ اور بخاریؒ کے دیا ناحق کا بار

جب کہ ہے امکانِ کذب و کج روی اخبار میں
پھر حماقت ہے کہ رکھیں سب انہی پر انحصار

جب کہ ہم نے نورِ حق دیکھا ہے اپنی آنکھ سے
جب کہ خود وحیِ خدا نے دی خبر یہ بار بار

پھر یقیں کو چھوڑ کر ہم کیوں گمانوں پر چلیں
خود کہو رؤیت ہے بہتر یا نقولِ پُر غُبار

تفرقہ اسلام میں نقلوں کی کثرت سے ہوا
جس سے ظاہر ہے کہ راہِ نقل ہے بے اعتبار

نقل کی تھی اِک خطاکاری مسیحا کی حیات
جس سے دِیں نصرانیت کا ہو گیا خدمت گزار

صد ہزاراں آفتیں نازل ہوئیں اسلام پر
ہو گئے شیطاں کے چیلے گردنِ دِیں پر سوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ البقرہ ۲۵۸

اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے۔ وہ ان کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔

النُّور

ریاستہائے متحدہ امریکہ Al-Nur

جلد ۳۹ | تبوک، اخاء ۱۳۹۷ ہش — ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۸ — ذوالحجہ، محرم، صفر ۱۴۳۹۔۱۴۴۰ ہجری | شمارہ ۸،۹

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَیۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقَۃً ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ وَ اَطۡہَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

(سورۃ المجادلۃ:۱۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسول سے (کوئی ذاتی) مشورہ کرنا چاہو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تم (اپنے پاس) کچھ نہ پاؤ تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے ۝

لکھنے کا پتہ:

Al-Nur@ahmadiyya.us

Editor Al-Nur, 15000 Good Hope Road

Silver Spring, MD 20905

اِس شمارے میں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ وَ لَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۞ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰى ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۞ وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۞

(۴۹ سورة الحجرات: ۲ تا ٦)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش قدمی نہ کیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو اور جس طرح تم میں سے بعض لوگ بعض دوسرے لوگوں سے اونچی آواز میں باتیں کرتے ہیں اس کے سامنے اونچی بات نہ کیا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ تک نہ چلے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے حضور اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے آزما لیا ہے۔ ان کے لئے ایک عظیم بخشش اور بڑا اجر ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو تجھے گھروں کے باہر سے آوازیں دیتے ہیں اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔ اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تُو خود ہی ان کی طرف باہر نکل آتا تو یہ ضرور ان کے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام:

(ترجمہ) اے ایمان والو خدا اور رسول کے حکم سے بڑھ کر کوئی بات نہ کرو یعنی ٹھیک ٹھیک احکامِ خدا اور رسول پر چلو اور نافرمانی میں خدا سے ڈرو۔ خدا سنتا بھی ہے اور جانتا بھی ہے۔ اب ظاہر ہے کہ جو شخص محض اپنی خشک توحید پر بھروسہ کرکے (جو دراصل وہ توحید بھی نہیں) رسول سے اپنے تئیں مستغنی سمجھتا ہے اور رسول سے قطع تعلق کرتا ہے اور اس سے بالکل اپنے تئیں علیحدہ کر دیتا ہے اور گستاخی سے قدم آگے رکھتا ہے۔ وہ خدا کا نافرمان ہے اور نجات سے بے نصیب۔
(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۲۸)

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۞

(۲۴ سورة النور:٦۴)

تمہارے درمیان رسول کا (تمہیں) بلانا اس طرح نہ بناؤ جیسے تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ یقیناً اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے نظر بچا کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔ پس وہ لوگ جو اُس کے حکم کی مخالفت کرنے والے ہیں وہ اس بات سے ڈریں کہ انہیں کوئی ابتلا آ جائے یا دردناک عذاب آ پہنچے۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقَّوْنَهٗ اِلٰى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ السَّائِبُ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ وَ اَنَا غُلَامٌ . (بخاری کتاب الجہاد باب ماجاء فی تلقی الغائب اذا قدم)

حضرت سائبؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم غزوۂ تبوک سے واپس آئے تو مدینہ کے لوگ ثنیۃ الوداع تک آپؐ کے استقبال کے لئے پہنچے۔ سائب کہتے ہیں کہ میں بھی لوگوں کے ساتھ گیا تھا۔ اس وقت میں چھوٹی عمر کا تھا۔

عَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رَقِيْقَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهٗ فَقَالَ: اِنِّىْ لَسْتُ اُصَافِحُ النِّسَآءَ (مسند الامام الاعظم کتاب الادب صفحہ ۲۱۱)

حضرت امیمہ بنت رقیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی خدمت میں بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوئی تو حضورؐ نے فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا یا عورتوں کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر بیعت نہیں لیتا۔

عن أسماء بنت يزيد رضي الله عنه قالت: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ فِى الْمَسْجِدِ يَوْمًا وَعُصْبَةٌ ،مِنَ النِّسَآءِ قُعُوْدٌ ، فألوى بيده بالتسليم (ترمذی ابواب الاستئذان باب فی التسلیم علی النساء)

حضرت اسماء بنت یزیدؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ایک دن مسجد میں سے گزرے۔ وہاں عورتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ آپؐ نے ہاتھ کے اشارہ سے ان کو سلام کیا۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ أَلِجُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لِخَادِمِهِ " اخْرُجْ إِلَى هَذَا فَعَلِّمْهُ الاِسْتِئْذَانَ فَقُلْ لَهُ قُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ " . فَسَمِعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَدَخَلَ . (أبو داود).

حضرت ربعی بن حراشؓ بیان کرتے ہیں کہ بنی عامر کے ایک آدمی نے ہمیں بتایا کہ ایک دفعہ اس نے آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے اجازت مانگی جبکہ آپؐ گھر میں تشریف فرما تھے کہ اندر آجاؤں؟ آپؐ نے اپنے خادم کو فرمایا۔ جاؤ اور اس سے کہو کہ اندر آنے کی اجازت اس طرح مانگتے ہیں۔ پہلے السلام علیکم کہیں، پھر پوچھیں کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ جب اس آدمی نے یہ بات سنی تو ایسا ہی کیا۔ سلام کہا۔ پھر عرض کیا۔ اندر آسکتا ہوں؟ حضورؐ نے فرمایا۔ اجازت ہے آجاؤ۔ چنانچہ وہ اندر حاضر ہو گیا۔

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سُنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک مَیں نہ جاؤں۔ لیکن مَیں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ مَیں اِس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اُس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔ اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔

(روحانی خزائن جلد ۲۰ رسالہ الوصیۃ صفحات ۳۰۵ تا ۳۰۶)

آئے حضور گھر میں ہمارے خوش آمدید
اُترے ہیں آسمان سے تارے خوش آمدید

عبدالکریم قدسیؔ

ہم نے دلی دعاؤں سے رستہ سجا لیا
پلکوں سے فرشِ راہ کو ہے جگمگا دیا
جاگے ہیں آج بخت ہمارے خوش آمدید

آئے حضور گھر میں ہمارے خوش آمدید

مرضی کوئی نہ اپنی ، نہ خواہش ، نہ زور و شور
ہاتھوں میں تیرے دی ہے ارادوں کی باگ ڈور
سب کچھ کیا حوالے تمہارے خوش آمدید

آئے حضور گھر میں ہمارے خوش آمدید

عمرِ دراز دینا خدایا حضور کو
پڑ جائیں ماند کرنیں جو ، دیکھیں نہ نور کو
دل بار بار ان کو پکارے خوش آمدید

آئے حضور گھر میں ہمارے خوش آمدید

قلب و نظر کا گلشنِ آباد وار دیں
ہم جان و مال واردیں، اولاد وار دیں
اے ہم کو اپنی جان سے پیارے خوش آمدید

آئے حضور گھر میں ہمارے خوش آمدید
اُترے ہیں آسمان سے تارے خوش آمدید

حضور کی آمد پر ایک گیت

احمد مبارک

مرے آقا مرے مولا
وہ میرے حضرتِ مسرور آتے ہیں
خُدائی یہ خلافت ہے
خلافت پر ہوئے مامور آتے ہیں

مرے آقا مرے مولا
وہ میرے حضرتِ مسرور آتے ہیں
حضرتِ مسرور آتے ہیں

کوئی آنکھیں تو کوئی دل بچھائے
خوشی سے پاؤں ٹکنے ہی نہ پائے
خُدا کا نُور چہرے پر
جب آتے ہیں بہت پُر نور آتے ہیں
حضرتِ مسرور آتے ہیں

مرے آقا مرے مولا
وہ میرے حضرتِ مسرور آتے ہیں

اطاعت اور ہے خدمت گذاری
جماعت ہو گئی یک جان ساری
محمدؐ کی غلامی میں
خُدا کے عشق سے مخمور آتے ہیں
حضرتِ مسرور آتے ہیں

مرے آقا مرے مولا
وہ میرے حضرتِ مسرور آتے ہیں

وہی قلب و نظر میں ہیں سمائے
رہیں فضل و کرم کے اُن پہ سائے
ہماری رہنمائی کو
اگرچہ وہ نہیں تھے دور، آتے ہیں
حضرتِ مسرور آتے ہیں
حضرتِ مسرور آتے ہیں

مرے آقا مرے مولا
وہ میرے حضرتِ مسرور آتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ورودِ امریکہ

اے امیر المومنیں! اے امنِ عالَم کے سفیر
ہر گھڑی مولیٰ رہے تیرا مددگار و نصیر

اُٹھ گیا مظلوم کی خاطر ترا دستِ دعا
مبتلائے درد انسانوں کا ہے درد آشنا

سربراہوں کو پیامِ مصطفیٰؐ پہنچا دیا
امنِ عالَم کس طرح قائم ہو یہ بتلا دیا

پارلیمانوں میں اَیوانوں میں پہنچا بے خطر
منتخب دانِشکدوں میں تِشنہ روحیں مُنتظر

دم قدم سے بختِ خُفتہ ہوگئے بیدار ہیں
درد مندوں کو دعاؤں کے ملے اَثمار ہیں

رات دن مصروفِ خدمت ہے نہیں اپنی خبر
دیکھنے والا ہوا ششدر کہ ہے کیسا بشر

اُسوۂ خیر الوریٰؐ ہر آن ہے پیشِ نظر
ہے تمنّا ہو زمانے بھر کو خالق کی خبر

کفر گاہوں میں مساجد کی ہوئی تعمیر ہے
کیوں اذانوں پر ہماری فتویٰٔ تکفیر ہے

منتظرِ دیدار کے تھے پورا ارماں ہو گیا
شکر ہے بیمارئِ دل کا بھی درماں ہو گیا

صادق باجوہ۔ میری لینڈ

حضرت مسرور کے ہمراہ رہتا ہے خدا

امۃ الباری ناصر

غیر ممکن ہے کریں بارش کے قطروں کو شمار
آسماں کے تاروں اور مٹی کے ذروں کو شمار

ہیں جماعت پر خدا کے فضل اس سے بھی سِوا
ہم پہ رب کی رحمتوں کا مستقل دَر ہے کھلا

وہ جو آنحضرتؐ نے دی تھی اِک مسیحاؑ کی خبر
جس کی خاطر دیکھتے تھے راہ سب اہلِ نظر

قادیاں دارالاماں سے اک جری اللہ اُٹھا
اس مسیحؑ و مہدیؑ نے اسلام کا اِحیا کیا

پھر کیا قرآن کی دائم شریعت کا قیام
احمدیت میں ہوا جاری خلافت کا نظام

سربراہ اسلام کا ہے اب خلیفہ پانچواں
برق رفتاری سے شہراہِ ترقی پر رواں

کارناموں کی ہمہ جہتی سے روشن تر ہوا
حضرت مسرورکے ہمراہ رہتاہے خدا

ہے مسیحائے زماں کے نام سب فتح وظفر
ساتھ رہتی ہے سدا تائیدِ ربِّ مقتدر

ہو رہا ہے آج مغرب سے طلوعِ آفتاب
ہر طرف ہے امن کی دعوت سے برپا انقلاب

مجلسیں بین المذاہب ہو رہی ہیں جابجا
اونچے ایوانوں میں گونجا ہے پیامِ مصطفیٰؐ

امن کے سمپوزیم ہیں امن کے انعام ہیں
بے غرض سب خدمتیں انسانیت کے نام ہیں

مقتدر لوگوں کو خط لکھے ہدایت کے لئے
درد مند دل سے بنی نوع کی محبت کے لیے

اپنے آقا کی یہ خواہش پوری کرتا ہے غلام
دوسروں سے جاکے انگریزی میں کرتا ہے کلام

شش جہت میں امن کا اب ایک ہی پیغام ہے
پانچوں بر اعظموں میں یہ صلائے عام ہے

اپنے خالق کی طرف آؤ ملے گی عافیت
ایک حل ہے سب مسائل کا فقط وحدانیت

کیا سیاست دان دے پائے ہیں انساں کو اماں؟ ایٹمی ٹکراؤ کی جانب ہے سب دنیا رواں

اس تباہی سے بچا سکتا اک قادر خدا جس نے ہے اسلام کا سچا صحیح رستہ دیا

رعب سے نصرت ملی اتنی کہ سب پر چھا گئے آپ کے افکار سارے میڈیا پر آ گئے

جس طرف دیکھیں ہے تازہ ولولہ ہر سو رواں اب تو گھر گھر میں پہنچتی ہے صدائے قادیاں

افتتاح ہے اور مساجد کی کہیں بنیاد ہے ہر خدا کا گھر خدا کے ذکر سے آباد ہے

مشنری کا گھر، سرائے، گیسٹ ہاؤس، ہسپتال ہر طرف پھیلا دیا ہے کالج اسکولوں کا جال

اب پریس اپنے ہیں چھپتی ہیں کتابیں بے شمار ساری دنیا کھا رہی ہے باغِ احمدؑ کے ثمار

شکل ہر ابلاغ کی ہے خادمِ دینِ متیں بٹ رہے ہیں خوب روحانی خزائن بالیقیں

سات دن چوبیس گھنٹے ساری دنیا کو پیام خوب پھل لایا ہے ایم ٹی اے کا بابرکت نظام

اک نئی دنیا بنادی عربی چینل کھول کر ہو رہی ہے خوب ہی تبلیغ عربی بول کر

کرتے ہیں تلقین ہر لحہ دعا کرتے رہیں عرش کے پائے ہلا دیں فضل و رحمت مانگ لیں

وہ زمیں جس پر گرا ہے احمدی لوگوں کا خوں اس کی خاطر بھی دعا کرتے ہیں با صبر و سکوں

خالی ہے اب قرب کا میداں چلو آگے بڑھیں اور دعائے حضرتِ اقدسؑ کے ہم وارث بنیں

ہر گھڑی ہر وقت اپنے جائزے لیتے رہیں ہر قدم ہم نیکیوں میں آگے بڑھاتے رہیں

جو بھی اس آغوش میں آئے گا راحت پائے گا یہ خدا کے ہاتھ کا پودا ہے بڑھتا جائے گا

کر عطا ہر خیر آقا کو الہ العالمیں اپنے فضلوں سے بچا ہر شر سے رب عالمیں

آمین اللّٰھم آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک عہد کے اہم واقعات

محمود احمد ناگی کولمبس اوہائیو امریکہ

پیدائش سے خلافت تک

۱۵ ستمبر ۱۹۵۰: حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم و محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کے ہاں ربوہ پاکستان میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت مسیح موعودؑ کے پڑپوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نواسے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے تعلیم الاسلام ہائی سکول سے میٹرک کیا اور بی اے کی ڈگری تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے حاصل کی۔

۱۹۶۷: حضور انور ایدہ اللہ نے ساڑھے سترہ سال کی عمر میں نظامِ وصیت میں شمولیت اختیار کی۔ اس نظام کے تحت آمد کا ایک حصہ اشاعتِ اسلام پر خرچ ہوتا ہے۔

۱۹۷۶: حضور انور ایدہ اللہ نے زرعی اقتصادیات میں ماسٹر آف سائنس کی ڈگری زرعی یونیورسٹی فیصل آباد پاکستان سے حاصل کی۔

۱۹۷۶ تا ۱۹۷۷: آپ مہتمم صحت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔

۳۱ جنوری ۱۹۷۷: حضور انور ایدہ اللہ کی شادی مکرمہ سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ بنت محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ مرحومہ و مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب سے ہوئی۔ ۲ فروری کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹی صاحبزادی امۃ الوارث فاتح اہلیہ مکرم فاتح احمد ڈاہری صاحب اور ایک بیٹے صاحبزادہ مرزا وقاص احمد سے نوازا ہے۔ مکرم وقاص صاحب ان دنوں لندن میں مقیم ہیں۔

۱۹۷۷: آپ نے زندگی وقف کی اور نصرت جہاں سکیم کے تحت ۱۹۸۵ تک غانا میں رہے۔ یہ سکیم مغربی افریقہ میں ہسپتالوں اور سکولوں کا قیام و اہتمام کرتی ہے۔ آپ دو سال احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا میں بطور پرنسپل رہے (آپ نے سید ساجد احمد صاحب موجودہ ایڈیٹر النور سے چارج لیا)۔ اس کے بعد چار سال تک احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر (Essarkyir) کے پرنسپل مقرر ہوئے اور پھر دو سال احمدیہ زرعی فارم ٹمالے شمالی غانا کے مینیجر رہے۔ آپ نے غانا میں پہلی بار گندم اُگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔

۱۷ مارچ ۱۹۸۵: غانا سے وطن واپسی پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بطور نائب وکیل المال ثانی تحریک جدید تقرری ہوئی۔

۱۹۸۵: آپ مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدے پر فائز ہوئے۔

۱۹۸۵ تا ۱۹۸۹: آپ مہتمم مجالس بیرون مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدے پر فائز رہے۔

۱۹۸۸۔۱۹۹۵: آپ ممبر قضاء بورڈ رہے۔

۱۹۸۹ تا ۱۹۹۰: آپ نے نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔

۱۸ جون ۱۹۹۴: آپ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے عہدے پر فائز ہوئے۔

۱۹۹۴۔۱۹۹۷: چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن اور کمیٹی برائے تزئین و آرائش ربوہ کے صدر رہے۔ آپ نے ربوہ کو سرسبز بنانے میں گلشن احمد نرسری کی توسیع میں بھرپور کردار ادا کیا۔

۱۹۹۵: آپ کو قائد صحت مجلس انصاراللہ پاکستان کی ذمہ داری سونپی گئی۔

۱۹۹۵ تا ۱۹۹۷: آپ نے بطور قائد تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ پاکستان کے فرائض سرانجام دیئے۔

۱۰ دسمبر ۱۹۹۷: آپ خلافت خامسہ کے انتخاب ۲۲ اپریل ۲۰۰۳ تک ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے پاس ناظر ضیافت اور ناظر زراعت کی اضافی ذمہ داریاں بھی رہیں۔

اگست ۱۹۹۸: آپ صدر مجلس کارپرداز مقرر ہوئے۔

۳۰ اپریل ۱۹۹۹: ایک مقدمہ میں اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ۱۰

مئی ۱۹۹۹ کو آپ کو آپ رہا کر دیا گیا۔

۱۹ اپریل ۲۰۰۳: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمۃ اللہ علیہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

آغازِ دورِ خلافت

۲۲ اپریل ۲۰۰۳: بعد از نماز مغرب و عشاء بیت الفضل لندن میں مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ہوا جس میں آپ کو خلیفۃ المسیح الخامس چن لیا گیا۔ اس کا باقاعدہ اعلان لندن وقت کے مطابق رات گیارہ بج کر چالیس منٹ پر ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر تقریباً ۵۲ برس تھی۔ خلیفہ بننے کے بعد اپنی پہلی تقریر میں آپ نے احبابِ جماعت سے دعاؤں کی تلقین کی۔

۲۳ اپریل ۲۰۰۳: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمۃ اللہ علیہ کی نماز جنازہ کی امامت فرمائی جس میں تیس ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی۔ بعد ازاں ان کو اسلام آباد ٹلفورڈ میں چار بج کر تیس منٹ پر دفن کر دیا گیا۔

۲۵ تا ۳۰ جولائی ۲۰۰۳: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورِ خلافت کا پہلا جلسہ سالانہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں ہوا۔ اس جلسہ میں تقریباً ۲۵ ہزار احباب شامل ہوئے۔

۲۶ جولائی ۲۰۰۳: اس سال طاہرؒ فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔

۱۹ اگست ۲۰۰۳: بیلجیئم سے حضور انور ایدہ اللہ ۲۰ اگست کو جرمنی روانہ ہوئے اور براستہ فرانس ۸ ستمبر ۲۰۰۳ کو لندن واپس تشریف لائے۔ اس سفر میں آپ نے بیلجیئم، جرمنی، ہالینڈ اور فرانس کی جماعتوں کا دورہ فرمایا۔

۷ ستمبر ۲۰۰۳: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ مسی ساگا کینیڈا کا افتتاح فرمایا۔

۱۳ اکتوبر ۲۰۰۳: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بیت الفتوح کا خطبہ جمعہ سے افتتاح فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اس مسجد کا سنگ بنیاد بیت المبارک قادیان کی ایک اینٹ سے ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۹ میں رکھا تھا۔

۲۰۰۴

۵ فروری ۲۰۰۴: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے دارالقضاء ربوہ کے قیام کا اعلان فرمایا۔

۱۳ مارچ تا ۱۳ اپریل ۲۰۰۴: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کا دورہ کیا۔ آپ غانا، برکینا فاسو، بینن اور نائجیریا تشریف لے گئے۔

۲۲ اپریل ۲۰۰۴: آپ نے ایم ٹی اے ۲ (MTA2) کا آغاز فرمایا۔

۱۵ مئی ۲۰۰۴: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیلجیم کا دورہ شروع فرمایا۔

۱۶ مئی تا ۲ جون ۲۰۰۴: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی اور ہالینڈ کا دورہ شروع فرمایا۔

۲۱ جون تا ۵ جولائی ۲۰۰۴: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بطور خلیفۃ المسیح کینیڈا کا پہلا دورہ فرمایا۔

۳ ستمبر ۲۰۰۴: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس سوئٹزرلینڈ تشریف لے گئے۔

۵ نومبر ۲۰۰۴: حضور انور نے تحریک جدید دفتر پنجم کے اجراء کا اعلان فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے برمنگھم اور بریڈفورڈ میں مساجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۱ اگست ۲۰۰۴: خلافت جوبلی شان و شوکت سے منائی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چندہ دہندگان کے ۵۰ فی صد کو موصی بنانا جماعت کا مطمح نظر بنایا۔

دسمبر ۲۰۰۴: دسمبر کے آخری عشرہ میں حضور نے فرانس کا دورہ کیا۔

۲۰۰۵

یکم جنوری تا ۱۶ جنوری ۲۰۰۵: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سپین کا پہلا دورہ فرمایا۔ آپ نے احباب جماعت کو سپین کے دوسرے شہر ولنشیا میں ایک اور مسجد بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

۲۷ مئی ۲۰۰۵: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافت جوبلی کا روحانی پروگرام دیا۔

۲۶ اپریل تا ۲۵ مئی ۲۰۰۵: آپ نے مشرقی افریقہ کا پہلا دورہ فرمایا۔ آپ کینیا، تنزانیہ اور یوگنڈا تشریف لے گئے۔

جون، جولائی ۲۰۰۵ء۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کے دورہ فرمایا۔ وینکوور اور کیلگری کی مساجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

اگست ۲۰۰۵ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے بیت المحمود، ہنوور میں بیت السمیع، آیسن برگ میں بیت النور، بشیر مسجد، آفن باخ میں بیت الجامعہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ Wurzburg میں مسجد علیم اور Vechta جرمنی میں بیت القادر کا افتتاح فرمایا۔

۱۶ تا ۱۸ ستمبر ۲۰۰۵ء: پہلی دفعہ سویڈن میں سکینڈے نیوین ممالک کا مشترکہ جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت اقدس نے شرکت فرمائی۔

۱۱ نومبر ۲۰۰۵ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے مسجد ناصر ہارٹلے پول برطانیہ کا افتتاح فرمایا۔

یکم تا ۱۰ دسمبر ۲۰۰۵ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے ماریشس کا دورہ کیا۔

دسمبر ۱۱ تا ۱۵ پہلی دفعہ قادیان انڈیا تشریف لے گئے۔ جلسہ سالانہ قادیان کو رونق بخشی۔ سپیکر لوک سبا حضور سے ملنے تشریف لائے۔ آپ دہلی کے تاریخی مقامات دیکھنے تشریف لے گئے۔ اس دوران حضور عالی شان تاج محل آگرہ بھی تشریف لے گئے۔

۲۰۰۶

۴ اپریل تا ۱۵ مئی ۲۰۰۶ء: حضور مشرقِ بعید کے پہلے دورہ پر سنگاپور، آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ اور جاپان تشریف لے گئے۔

۲۸ اپریل ۲۰۰۶ء: فجی سے جو دنیا کا دوسرا کونہ سمجھا جاتا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بیان فرمودہ خطبہ جمعہ براہ راست ساری دنیا میں دیکھا گیا۔

۳ دسمبر ۲۰۰۶ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس جامعہ احمدیہ یوکے کے نئے بلاک اور مساجد کا افتتاح فرمایا۔

۱۵ دسمبر ۲۰۰۶ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے احمدی ڈاکٹروں کو وقف کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی۔

۲۳ دسمبر ۲۰۰۶ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے مسجد بشیر جرمنی کا افتتاح فرمایا اور سٹٹگارٹ (Stuttgart) جرمنی کی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۸ دسمبر ۲۰۰۶ء: ایم ٹی اے کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے پہلی دفعہ جرمنی سے براہ راست جلسہ سالانہ قادیان کے احباب کو خطاب فرمایا۔

۲۹ دسمبر ۲۰۰۶ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے کوروڈ گاؤ مسجد جرمنی کا سنگِ بنیاد رکھا اور بیت الجامعہ جرمنی کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۰۷

۲ جنوری ۲۰۰۷ء۔ حضور نے برلن کی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ مئیر اور ممبر پارلیمنٹ سے ملاقاتیں کیں۔

۳ جنوری ۲۰۰۷ء۔ حضور ہالینڈ تشریف لے گئے اور بوخولٹ میں مسجد کا افتتاح فرمایا۔

۲۳ مارچ ۲۰۰۷ء: حضور نے ایم ٹی اے ۳ (MTA3) العربیہ کا افتتاح فرمایا۔

۱۸ اگست ۲۰۰۷ء۔ حضور لندن سے بیت الاسلام مشن ہاوس پیرس تشریف لائے۔

۲۰ اگست ۲۰۰۷ء۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہالینڈ سے فرانس تشریف لائے اور اجتماعی بیعت ہوئی۔

۳۱ اگست ۲۰۰۷ء۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب فرمایا۔

۴ ستمبر ۲۰۰۷ء۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت محمود اور بیت المقیت کاسل کا افتتاح فرمایا۔

خلافت جوبلی ۲۰۰۸

۲۹ مارچ ۲۰۰۸ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الفتوح لندن میں پیس کانفرنس سے خطاب کیا جس میں مئیرز، ممبران پارلیمنٹ، کونسلرز، ڈاکٹرز، نمائندگان پریس اور ماہرین اقتصادیات نے شرکت کی۔

۱۵ اپریل تا ۶ مئی ۲۰۰۸ء: صد سالہ خلافت جوبلی کے تعلق میں حضور نے مغربی افریقہ کا دورہ فرمایا۔ آپ غانا، نائجیریا اور بینن تشریف لے گئے۔

۱۵ اپریل ۲۰۰۸ء: حضور لندن سے غانا تشریف لے گئے۔ غانا ائیر پورٹ پر وی

آئی پی لاؤنج میں حضور کے اعزاز میں پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔

۱۶ اپریل ۲۰۰۸: صدر مملکت غانا John Agyekum Kufor نے حضور سے ملاقات کی۔ ۴۶۰ ایکٹر پر مشتمل خریدی گئی اراضی باغ احمد کا حضور انور نے معائنہ فرمایا اور وہاں گیسٹ ہاوس کا افتتاح بھی کیا۔

۱۷ اپریل ۲۰۰۸: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ غانا سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ بعد میں صدر مملکت غانا نے بھی تقریر کی۔

۱۹ اپریل ۲۰۰۸: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ غانا کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمایا جس میں ۳۲ ممالک سے ایک لاکھ احباب نے شرکت کی۔

۲۲ اپریل ۲۰۰۸: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ غانا سے نائیجیریا پہنچے۔ ایرپورٹ کے وی آئی پی لاؤنج میں حضور کے اعزاز میں ایک پریس کانفرنس ہوئی۔ احمدی احباب نے حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

۲۳ اپریل ۲۰۰۸: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بینن بارڈر پر ۳۰ بادشاہوں نے اپنی رعایا کے ساتھ استقبال کیا اور حضور کو اسٹیٹ گیسٹ قرار دیا گیا۔

۲۴ اپریل ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے صدر مملکت بینن نے ملاقات کی۔ ایوان صدر کے باہر پریس کانفرنس ہوئی اور ٹیلی وژن اور ریڈیو کے نمائندگان نے حضور کے انٹرویو کئے۔

۲۵ اپریل ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بینن میں بیت المہدی کا افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد بیرونی احاطہ میں مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایک مقامی ہوٹل Congress de Palais میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں وزیر اطلاعات و نشریات، صدر مملکت کی مشیر خاص، ۱۳ ممبران پارلیمنٹ، ۵ میئر، سابقہ وزراء اور کئی مقتدر شخصیات نے شرکت کی۔

۲۷ اپریل ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائجیریا کے رقیم پریس کا معائنہ فرمایا اور بیت الرحیم کا افتتاح فرمایا۔

۲۸ اپریل ۲۰۰۸: حضور کے اعزاز میں ڈپٹی گورنر کوارا نے سٹیٹ کی جانب سے استقبالیہ دیا۔

۲۹ اپریل ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک ابوجہ کا افتتاح فرمایا اور ایک ٹی وی کو انٹرویو بھی دیا۔

۲ مئی ۲۰۰۸: ۱۸۱ ایکٹر پر محیط رقبہ پر قطعہ زمین جس کا نام حدیقہ احمد رکھا گیا حضور انور نے اس کا افتتاح فرمایا اور ایک ٹی وی کو انٹرویو دیا۔

۳ مئی ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ نائیجیریا سے خطاب فرمایا اور ایک پریس کانفرنس کی۔

مئی ۲۰۰۸: دنیا کی تمام جماعتوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافت جوبلی کی مناسبت سے جلسے منعقد کرنے کی تلقین فرمائی۔

۲۷ مئی ۲۰۰۸: لندن کے معروف ایکسل سنٹر میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا جلسہ منعقد ہوا۔ حضور نے ایمان افروز اور جلالی خطاب فرمایا۔ ساری دنیا کے احمدیوں سے خلافت احمدیہ کی حفاظت اور وفاداری کا عہد لیا۔ صد سالہ جوبلی ایمانی جذبہ سے منائی گئی۔ باجماعت تہجد ادا کی گئی۔ شیرینی تقسیم ہوئی۔ چراغاں کیا گیا۔ احمدیوں نے یہ دن عید کی طرح منایا اور جماعت کے سو سال مکمل ہونے پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

۱۶ جون ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لندن سے امریکہ تشریف لائے۔ برٹش ایئر ویز سے واشنگٹن آئے۔ حضور اور قافلے کو خصوصی پروٹوکول کے ذریعے وی آئی پی لاؤنج لایا گیا۔ امریکہ کے ممبر آف کانگرس Hon Thomas M Davis کی درخواست پر امریکہ کا قومی پرچم ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔ اگلے دن قومی پرچم، خط اور تحریری دستاویز حضور کی خدمت میں بھجوائی گئی جس میں لکھا تھا۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا قومی پرچم۔ عزت مآب جناب Thomas M Davis کی درخواست پر یہ قومی پرچم حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی ریاستہائے متحدہ امریکہ میں پہلی آمد پر ۱۶ جون کو لہرایا گیا۔

۱۷ جون ۲۰۰۸: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے Earth Station کا معائنہ فرمایا۔ اس کے ذریعے ایم ٹی اے کی نشریات لندن سے موصول کر کے شمالی امریکہ اور کینیڈا بھجی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ حضور بخاری سٹیون جو سیرالیون کے امریکہ میں ایمبیسیڈر ہیں سے بیت الرحمن میں ملاقات کی۔

۲۳ جون ۲۰۰۸: ٹائی سن ہلٹن میکلین ہوٹل ورجینیا میں حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں ۳۰۲ مہمانوں کو مدعو کیا گیا

تھا۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ۴ نمائندگان اور حکومتی اراکین نے شمولیت کی۔

۲۴ جون ۲۰۰۸ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ امریکہ سے کینیڈا Continental Airline کے ذریعے تشریف لے گئے۔ جو بورڈنگ کارڈ مہیا کیا گیا اس پر ایک طرف Khilafat Flight اور دوسری طرف Ahmadiyya Muslim Community Khilafat Centenary Celebration لکھا ہوا تھا۔

۲۹ جون ۲۰۰۸ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمایا۔

۳۰ جون ۲۰۰۸ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا میں نئی جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا۔ آپ نے اس کا نام حدیقہ احمد تجویز فرمایا۔ یہ تقریباً ۲۵۰ ایکٹر رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

یکم جولائی ۲۰۰۸ء: ۱۸۶۸ کینیڈا کا یوم آزادی ہے۔ حضور نے اس دن کی مناسبت سے ایک تقریب میں شمولیت کی۔

۲۵ تا ۲۷ جولائی ۲۰۰۸ء: برطانیہ کا ۴۲واں جلسہ سالانہ حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں منعقد ہوا۔ ۸۵ ممالک سے ۴۰ ہزار سے زائد خدام احمدیت پروانہ وار شمع احمدیت کے گرد اکٹھے ہوئے اور حضور کے روحانی خطابات سے مستفیض ہوئے۔ ۱۶ویں عالمی بیعت میں ۳ لاکھ ۵۴ ہزار سے زائد سعید روحیں حضرت مسیح موعودؑ کے حصار عافیت میں داخل ہوئیں۔

۱۴ تا ۲۰ اگست ۲۰۰۸ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الکریم، بیت السمیع اور بیت النور مساجد کا افتتاح فرمایا۔ جامعہ احمدیہ جرمنی کا قیام بھی عمل میں آیا۔

۲۲ تا ۲۴ اگست ۲۰۰۸ء: خلافت جوبلی جلسہ جرمنی حضور کے خطابات سے مزین ہوا۔

۱۷ اکتوبر ۲۰۰۸ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے دوران مسجد خدیجہ کا افتتاح فرمایا۔

۲۷ تا ۳۰ نومبر ۲۰۰۸ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں وی آئی پی استقبالیہ انڈیا کے شہروں Ernakulum اور کالی کٹ میں ترتیب دیے گئے۔

۲۰۰۹

۲۸ دسمبر ۲۱ مارچ ۲۰۰۹ء: بیت الفتوح لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیس سمپوزیم سے خطاب فرمایا۔

۱۲ ستمبر ۲۰۰۹ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایم کیو ایم کے بانی سے لندن میں ملاقات سے انکار کیا۔ آپ نے فرمایا: نام نہاد علماء پاکستان میں فرقہ واریت اور انتہاپسندی کو فروغ دینے میں مصروف ہیں۔

۲۵ تا ۲۷ ستمبر ۲۰۰۹ء: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ کی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ خودکش حملے اسلام کے منافی ہیں۔

۱۹ اکتوبر ۲۰۰۹ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان میں ایک اور احمدی کی شہادت پر فرمایا کہ صبر سے کام لیں۔ یہ بات انہوں نے خطبہ جمعہ میں فرمائی۔ اس کے علاوہ پشاور پاکستان میں دو احمدی دہشت گروں کی بمباری سے شدید زخمی ہوئے۔

۲۳ نومبر ۲۰۰۹ء: جماعت احمدیہ عالمگیر نے مسجدوں کے مناروں پر سوئٹزرلینڈ میں پابندی کی تجویز پر مذمت کا اظہار کیا۔ منار سیاست کی علامت نہیں۔

۲۸ دسمبر ۲۰۰۹ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح لندن سے بذریعہ سیٹیلائٹ لنک ۱۱۸ویں جلسہ سالانہ قادیان سے نہایت اہم خطاب فرمایا۔

۲۰۱۰

۱۰ جنوری ۲۰۱۰ء۔ جماعت احمدیہ عالمگیر نے ہیٹی میں زلزلہ زدگان کے لئے دعائیں کیں۔

۷ فروری ۲۰۱۰ء: حضورانور ایدہ اللہ کی بنگلہ دیش کے ۸۶ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر اختتامی تقریر بذریعہ سیٹیلائٹ لنک لندن سے دکھائی گئی۔

۲۰ مارچ ۲۰۱۰ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے لارڈ ایرک ایوبری (Lord Avebury) کو پہلے امن انعام سے نوازا جو انہیں دنیا میں انسانی

حقوق کی حفاظت کے ضمن میں دیا گیا۔

اپریل ۲۰۱۰ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ یورپ کے ممالک کے چار ہفتہ کے دورہ سے جن میں فرانس، سپین، اٹلی اور سوئٹزرلینڈ شامل تھے واپس تشریف لائے۔

۲۴ مئی ۲۰۱۰ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دوسرے عالمی احمدیہ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ دیکھنے کے لیے تشریف لے گئے۔

۳۰ جولائی ۲۰۱۰ء: حضور نے ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء کے خطبہ جمعہ لاہور کے ۸۶ احمدیوں کی بہادری اور جواں مردی کا تذکرہ فرمایا۔ ان احمدی احباب کو دہشت گردوں نے لاہور کی دو مساجد میں شہید کر دیا تھا۔

۱۱ ستمبر ۲۰۱۰ء: جماعت احمدیہ نے امریکہ کے ایک پادری کی طرف سے قرآن کو جلانے کی شدید مذمت کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا سے تمام قسم کی انتہا پسندی کے خاتمے کی ضرورت کے موضوع پر ایک نہایت جامع اور مؤثر تقریر فرمائی۔

۲۰۱۱

۲۶ مارچ ۲۰۱۱ء: حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ نے آٹھویں سالانہ امن سمپوزیم میں جو جماعت احمدیہ یوکے نے مسجد بیت الفتوح مورڈن میں منعقد کیا تھا ایک اہم تقریر فرمائی۔ اس سمپوزیم میں بشمول حکومتی وزراء، ممبر پارلیمنٹ، سینیر غیر ملکی سفارت کار اور برطانوی برّی افواج سمیت ایک ہزار افراد نے آپ کی نصائح کو توجہ سے سنا۔

۲۲ مئی ۲۰۱۱ء: حضور نے عالمی احمدیہ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ دیکھا جس میں کینیڈا نے اپنی جیت کو برقرار رکھا۔

۲۴ جون ۲۰۱۱ء: حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ نے پروٹسٹنٹ کلیساء کے فادر سے افولڈرباخ (affolderbach) میں ملاقات کی۔

۲۸ جون ۲۰۱۱ء: برلن میں لارڈ میئر مسٹر کلاس ووی ریٹ (Mr. Klaus Wowereit) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔

۷ جولائی ۲۰۱۱ء: پرنس ایڈورڈ احمدیہ مسجد فضل لندن آئے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارل آف ویسیکس (Earl of Wessex) کو خوش آمدید کہا۔

۲۷ ستمبر ۲۰۱۱ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ناروے کی پارلیمنٹ میں تشریف لے گئے جہاں ناروے کے صدر ٹرج اینڈرسن (Terge Anderson) نے آپ کو خوش آمدید کہا۔

۳۰ ستمبر ۲۰۱۱ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناروے کے وزیر دفاع گریٹ فیرمو (Grete Faremo) اور سابقہ وزیر اعظم جیل میگنے بونڈوک (Kjell Magne Bondevik) سے ایک میٹنگ کی۔ آپ نے مسجد بیت الناصر اوسلو کا افتتاح بھی فرمایا۔

۱۶ دسمبر ۲۰۱۱ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پوپ Benedict کو امن کا پیغام بھیجا۔

۲۰۱۲

۲۵ جنوری ۲۰۱۲ء: کینیڈا کے وزیر خارجہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے لندن میں ملاقات کی۔

۱۱ فروری ۲۰۱۲ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طاہر مسجد کیٹ فورڈ (Catford) لندن کا افتتاح فرمایا۔

۱۵ فروری ۲۰۱۲ء: گورنر جنرل آف توالو (Tuvalu) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے تشریف لائے۔ ان کے ساتھ ان کی اہلیہ اور سٹاف ممبر بھی آئے۔

۲۴ فروری ۲۰۱۲ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الواحد فیلتھیم (Feltham) لندن کا افتتاح فرمایا۔

۴ مارچ ۲۰۱۲ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الایمان مڈلسیکس (Middlesex) کا افتتاح فرمایا۔ اس سال یوکے میں بننے والی یہ تیسری مسجد ہے۔

۱۷ مارچ ۲۰۱۲ء: ویسٹ مڈلینڈز کے بڑے شہر ولورہیمٹن (Volverhampton) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت

العطاء کا افتتاح فرمایا۔

۱۸ مارچ ۲۰۱۲: حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ نے والسال (Walsal) ٹاؤن یوکے میں مسجد کا افتتاح فرمایا۔ویسٹ مڈلینڈز ہیلزاوون (Halesowen) میں مسجد بیت الغفور کا افتتاح فرمایا۔

۲۵ مارچ ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ملکہ معظمہ الزبیتھ دوئم کو گولڈن جوبلی کے موقع پر مبارکباد کا پیغام ارسال فرمایا۔

۸ اپریل ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سعودی مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ کے فتویٰ کی مذمت کی جس میں اس نے اعلان کیا تھا کہ یہ ضروری ہو گیاہے کہ سعودی عربیہ اور اس کے ملحقہ تمام ممالک سے گرجوں کو مسمار کر دیا جائے۔

۲۷ اپریل ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد دارالایمان مانچسٹر یوکے کا افتتاح فرمایا۔ ۲۰۱۲ میں یوکے میں تعمیر ہونے والی یہ چھٹی مسجد ہے جس کا آپ نے افتتاح فرمایا۔

۹ جون ۲۰۱۲: جماعت احمدیہ یوکے جامعہ احمدیہ کی پہلی کانووکیشن ایک نئی لی گئی جگہ ہیزلمیر سرے (Haslemere Surray) کے تاریخی شہر میں منعقد ہوئی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کانووکیشن کی صدارت فرمائی۔

۱۷ جون ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ شکاگو کی مسجد صادق تشریف لے گئے۔ یہ جماعت احمدیہ امریکہ کی سب سے پرانی مسجد ہے۔ حضور الینوئے (Illinois) کے شہر Zion تشریف لے گئے۔ یہ دورہ ایک خاص تاریخی اہمیت کا حامل ہے جہاں دنیا نے حضرت مسیح موعودؑ کی سچائی کا ثبوت دیکھا تھا۔

۱۸ جون ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ ڈیٹن اوہائیو امریکہ کی مسجد تشریف لے گئے۔

۱۹ جون ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کولمبس اوہائیو امریکہ کی مسجد تشریف لے گئے۔ مسجد میں نئی تختی لگائی گئی تھی آپ نے افتتاح فرمایا اور دعا کرائی۔

۲۵ جون ۲۰۱۲: امریکہ میں غانا کے ایمبیسیڈر (Ambassador) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

۲۷ جون ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کیپیٹل ہل واشنگٹن ڈی سی میں خوش آمدید کہا گیا جہاں آپ نے خاص اہمیت کا حامل خطاب فرمایا۔ جس کا عنوان The path to Peace Just Relations between Nations تھا۔ سننے والوں میں امریکی کانگرس کے ۳۰ سے زائد ارکان شامل تھے۔ ڈیموکریٹک ایوان نمائندگان کی لیڈر محترمہ نینسی پیلوسی (Nancy Pelosi) بھی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لئے تشریف لائیں۔

یکم جولائی ۲۰۱۲: جماعت احمدیہ امریکہ کا ۶۴ واں جلسہ سالانہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے ساتھ ختم ہوا۔ جلسہ ایکس پو سنٹر ہیرس برگ میں منعقد ہوا جہاں ۱۱۴۰۰ سے زائد احباب امریکہ کے مختلف علاقوں اور کئی دوسرے ملکوں سے شامل ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی ایم ٹی اے پر دیکھی گئی۔

۴ جولائی ۲۰۱۲: لبرل پارٹی کینیڈا کے جسٹن ٹروڈو (Justin Trudeau) اور نوودیپ بینز (Navdeep Bains) نے بیت الاسلام پیس ویلج وان (Peace Village Vahghan) میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

۸ جولائی ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنریبل گریگ سوربارا (Honorabale Greg Sorbara) کو پہلے سر ظفر اللہ پبلک سروس انعام (Public Service Distinguish Award) سے نوازا جو کہ انٹاریو کی صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں۔

۱۱ جولائی ۲۰۱۲: حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ احمدیہ کینیڈا کی پہلی کانووکیشن پر ۴۰ طلباء کو گریجویٹ کی ڈگریاں تقسیم فرمائیں۔ یہ تقریب پیس ویلج کے نئے بلاک کے طاہر ہال میں منعقد ہوئی۔ آپ نے طاہر ہال کا افتتاح بھی فرمایا۔ اپنے خطاب میں جماعت کو ہر قسم کی انتہا پسندی سے آگاہ رہنے کی تلقین فرمائی۔

۱۶ جولائی ۲۰۱۲: انٹاریو کے وزیر اعظم نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔

۲۱ ستمبر ۲۰۱۲: حضور انورایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تمام مسلمانوں کو

فلم Innocence of Muslims کے ردّعمل میں پُر امن رہنے کا مشورہ دیا۔ اس فلم نے عالم اسلام میں نفرت کے جذبات ابھارے تھے۔

۱۲ اکتوبر ۲۰۱۲ء: کینیڈا کے شہریت اور امیگریشن کے وزیر جیسن کینی (Jason Kenney) نے جو کہ ممبر پارلیمنٹ بھی ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور انتہا پسندی سے نمٹنے کے امور کا جائزہ لیا۔

۲۱ اکتوبر ۲۰۱۲ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہیسلمیر سرے (Haslemere Surray) میں جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔

۱۹ نومبر ۲۰۱۲ء: لندن کے میئر بورس جان سن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سٹی ہال لندن میں مدعو کیا۔

۳ تا ۴ دسمبر: ۲۰۱۲ء: یورپین پارلیمنٹ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یورپ کی سیاسی اور علمی شخصیات سے کئی ملاقاتیں کیں۔

دسمبر ۲۰۱۲ء: ۱۲۱واں جلسہ سالانہ قادیان حضور کے بصیرت افروز خطاب کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ تمام سچے مسلمانوں کا ساری زندگی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و تکریم کا دفاع کرنا اوّلین فرض ہونا چاہیے۔

۲۰۱۳

یکم فروری ۲۰۱۳ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں اس بات کا تذکرہ فرمایا کہ مسلمانوں کی اکثریت جنگ وجدل اور تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ نیز آپ نے تمام احمدی مسلمانوں کو عالم اسلام کے لئے دعاؤں کی تلقین فرمائی۔

۲۵ مارچ ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نیوکلیئر جنگ کے متوقع خطرات کا تذکرہ کرتے ہوئے جماعت کو دعاؤں کی تحریک فرمائی۔

۳۰ مارچ ۲۰۱۳ء: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمان ویلینشیا سپین کا افتتاح فرمایا۔ یہ جماعت احمدیہ کی سپین میں دوسری مسجد ہے جو عالمی شہرت یافتہ مسجد بشارت کے بعد تعمیر کی گئی ہے۔ مسجد بشارت ۱۹۸۲ میں تعمیر ہوئی تھی۔

۱۵ اپریل ۲۰۱۳ء: دوسری چار روزہ عالمی احمدیہ مسلم ٹیلی وژن کانفرنس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب پر اختتام پذیر ہوئی۔ یہ کانفرنس بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوئی۔ اس میں ۱۶ ممالک سے ۳۱ وفود شریک ہوئے۔ انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش، ماریشس، غانا، امریکہ، کینیڈا، جرمنی، بیلجیم، ناروے، سویڈن، یوکے، کبابیر، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور آسٹریلیا کے ممالک سے نمائندگی ہوئی۔

۴ مئی ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ویسٹ کوسٹ امریکہ کے دورے کا آغاز فرمایا۔ بہت بڑی تعداد میں احمدیوں نے حضور کا والہانہ استقبال کیا۔

۱۰ مئی ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الحمید چینو کیلیفورنیا سے تاریخی خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ ویسٹ کوسٹ امریکہ کی جانب حضور کا یہ پہلا دورہ تھا۔

۱۱ مئی ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دیے گئے مونٹیج بیورلے ہلز (Montage in Beverly Hills) ایل اے استقبالیے میں آپ نے خصوصی خطاب فرمایا۔ اس میں ۳۰۰ سے زائد سیاست دان، ماہر تعلیم اور کمیونٹی رہنما شریک ہوئے۔ مکرمی ایرک گارسیٹی (Eric Garcetti) لیفٹینٹ گورنر کیلیفورنیا اور کئی امریکی کانگرس کے ممبرز خصوصی طور پر مدعو تھے۔ لاس انجلس سٹی کونسل نے اس موقع پر حضور انور کو شہر کی گولڈن چابی پیش کی۔

۱۷ مئی ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمان وینکوور کا افتتاح فرمایا۔ یہ افتتاح آپ نے خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا۔

۲۴ مئی ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کی مسجد بیت النور کا سنگ بنیاد رکھا۔

۲۵ مئی ۲۰۱۳ء: ناہید نینشی (Naheed Nenshi) میئر کیلگری نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ بیت النور مسجد میں اور اہم شخصیات نے بھی ملاقات کی۔ حضور نے میڈیا لوگوں کے سوالات کے جواب بھی دیے۔

۲۸ جون ۲۰۱۳ء: جرمنی کے شہر کارلزروائے (Karlsruhe) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تین روزہ جلسہ سالانہ جرمنی کا آغاز خطبہ جمعہ سے

فرمایا۔ آپ نے اس خطبہ میں جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

۷ جولائی ۲۰۱۳ء: مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کے تین روزہ نیشنل اجتماع کی اختتامی تقریب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب سے نوجوانوں کا لہو گرمایا۔ اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقدہ اجتماع کا مقصد شاملین کا اخلاقی معیار بلند کرنا، امن اور بھائی چارہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا اٹوٹ انگ ہوتے ہیں۔

۱۵ ستمبر ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شام میں فوجی مداخلت پر اظہار تشویش کیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ جنگ دوسرے ممالک تک پھیل سکتی ہے جو کہ تیسری عالمی جنگ کی تباہی پر منتج ہو سکتی ہے۔ اس بحران کا حل انصاف پہ مبنی قرآنی تعلیم ہے۔

۲۶ ستمبر ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سنگاپور میں تاریخی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے تمام معاملات کو انصاف سے حل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۴ اکتوبر ۲۰۱۳ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سڈنی آسٹریلیا سے اپنے دورہ کا آغاز فرمایا۔ آسٹریلین براڈکاسٹنگ ٹی وی اور ریڈیو نے آپ کا انٹرویو لیا۔

۱۶ اکتوبر ۲۰۱۳ء: آسٹریلیا کے دوسرے دورہ کے پہلے ہفتہ کے دوران مسجد بیت الہدیٰ سڈنی میں دی سٹینڈرڈ اور ڈیلی ٹیلی گراف کے اخبار نویس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو کیا۔ بلیک ٹاؤن سن کے نمائندے نے بھی انٹرویو کیا۔

۲۰۱۴

۱۸ جنوری ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کرالے مغربی سسکس (Crawlay West Sussex) میں مسجد نور کا افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر آپ نے فرمایا کہ مقامی احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ مسجد کو آباد کریں۔

۱۶ فروری ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طاہر ہاؤس ڈیر پارک روڈ جنوب مغربی لندن کے توسیعی منصوبے کا افتتاح فرمایا۔ اس توسیع سے ۸ نئے دفاتر اور ایک بڑا گودام جماعت کے کام آسکے گا۔

۲۲ فروری ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینیئر کے سالانہ یورپین سمپوزیم کے شرکاء سے خطاب فرمایا۔

۱۳ اپریل ۲۰۱۴ء: ایم ٹی اے کی تیسری عالمی کانفرنس بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوئی جس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ اس میں ۲۰ ممالک سے ۳۹ وفود نے شرکت کی۔ کانفرنس تین دن جاری رہی۔

۱۴ اپریل ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سات روزہ تربیتی ٹریننگ اجلاس سے خطاب فرمایا جس میں ۱۸۰ مسلم بچے اور جوان طلباء شریک ہوئے۔ یہ اجلاس سرے Haslemer میں منعقد ہوا۔

یکم مارچ ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد ناصر جیلنگم کینٹ (Gillingham Kent) کا افتتاح فرمایا۔

۲۳ مارچ ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی تاریخ کے ۱۲۵ سال مکمل ہونے پر احباب جماعت سے ایک تاریخی خطاب فرمایا یہ پہلا موقع ہے کہ آپ نے یہ خطاب عربی زبان میں کیا جو قرآن حکیم کی زبان ہے۔

۲۶ مارچ ۲۰۱۴ء: چار روزہ مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ میں پچھلے سال کی دو فاتح ٹیمیں کینیڈا اور انگلینڈ ابی ریکری ایشن (Abbey Recreation) گراؤنڈ جنوب مغربی لندن میں مد مقابل تھیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے میچ کے دوران وہاں موجود رہے۔

۴ جون ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک وائزبادن (Wiesbaden) جرمنی کا سنگ بنیاد رکھا۔

۷ جون ۲۰۱۴ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد دارالایمان کا افتتاح فرمایا۔ یہ مسجد جرمنی کے شہر فرائڈ برگ میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے جرمنی کے شہر کاربین (Karben) میں مسجد صادق کا سنگ بنیاد رکھا۔

۹ جون ۲۰۱۴ء: المہدی مسجد کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نیوفارن میونخ جرمنی میں اپنے خطاب سے کیا جہاں آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا تھا۔

۱۰ جون ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جرمنی اور آسٹریا کی سرحد پر واقع خوبصورت جگہ فالکن سٹین (Falkenstein) تشریف لائے اور وہاں کی سیر کی۔

۱۵ جون ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب پر جلسہ سالانہ جرمنی اختتام پذیر ہوا۔ اس تین روزہ جلسہ پر جو کارلزروئے (Karlsruhe) میں منعقد ہوا ۳۳۰۰۰ سے زائد احباب شامل ہوئے۔ حضورانور کا یہ خطاب خدا تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کرنے کے عنوان پر مبنی تھا۔

۲۳ جون ۲۰۱۴: سرے میں خدام کا نیشنل اجتماع ہوا جس میں حاضری تقریباً ۵۰۰۰ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین کو نصائح سے نوازا۔

۴ جولائی ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام نہاد مسلم علماء کی پرزور مذمت کی جو لوگوں کو ورغلا رہے ہیں۔ آپ نے اسلام کے خلاف بنی فلم کی بھی مذمت کی۔

۲۷ جولائی ۲۰۱۴۔ دہشت گردوں نے کچی کیمپ گجرانوالہ میں احمدیوں کی رہائش گاہوں پر حملہ کر دیا۔ اس حملہ میں ۳ احمدی شہید ہوئے جس میں ایک ۷ سالہ بچی اور ایک ۸ ماہ نومولود بچی شامل ہے۔ اس کے جواب میں حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقعہ کی شدید مذمت کی اور فرمایا کہ اس ظلم اور بربریت کی مثال نہیں ملتی جہاں پرامن احمدیوں کو ان کے گھروں پر حملہ کر کے شہید کیا گیا۔

۳۱ اگست ۲۰۱۴: جماعت احمدیہ یوکے کا ۴۸واں جلسہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب پر اختتام پذیر ہوا۔ امسال ۹۷ ممالک سے ۳۳۰۰۰ احباب نے جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ میں بہت سے غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔

۲۴ ستمبر ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا آئرلینڈ پارلیمنٹ کے ارکان نے شاندار استقبال کیا۔

۲۶ ستمبر ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گیلوے آئرلینڈ میں مسجد مریم کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے مساجد کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ ہر قسم کی انتہا پسندی اور دہشت گردی کی پرزور الفاظ میں مذمت کی۔ مسجد کا نام حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کے نام پر رکھنے کی وجہ بھی بیان فرمائی۔

۱۳ دسمبر ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ نے جامعہ احمدیہ یوکے کی تیسری کانووکیشن کی صدارت فرمائی جو Haslemere سرے میں منعقد ہوئی۔

۲۰ دسمبر ۲۰۱۴: پشاور پاکستان کے ایک سکول پر دہشت گردوں نے حملے میں بچوں کو شہید کیا۔ حضور انور نے اس وحشیانہ بربریت کی پرزور مذمت فرمائی۔

۲۸ دسمبر ۲۰۱۴: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۲۳ویں جلسہ سالانہ قادیان سے ایک علمی خطاب فرمایا۔

۲۰۱۵

۲۵ جنوری ۲۰۱۵: امام جماعت احمدیہ نے ہیومینٹی فرسٹ (Humanity First) کانفرنس سے خطاب کے دوران فرمایا کہ دکھی انسانیت کی خدمت اسلام کا بنیادی اصول ہے۔

۸ فروری ۲۰۱۵: بنگلہ دیش کا ۹۱واں جلسہ سالانہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لندن سے سیٹیلائٹ لنک کے ذریعے خطاب پر اختتام پذیر ہوا۔

۲۸ فروری ۲۰۱۵: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو اجتماعات (لڑکے اور لڑکیوں) سے دو خطابات فرمائے۔ آپ نے جوان نسل کو اسلام کی پرامن تعلیم کو اپنانے اور انسانیت کی خدمت کرنے پر زور دیا۔

۷ مارچ ۲۰۱۵: مسز شادی اے حیدری (Mrs Shadiye Heyari) جو کہ سویڈن کی نیشنل پارلیمنٹ Sveriges Riksdag کی ممبر ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مسجد فضل لندن میں ملاقات کی درخواست کی جو حضور نے منظور فرمائی۔

۱۴ مارچ ۲۰۱۵: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیسری عالمی جنگ کو پھیلنے سے روکنے کے لئے انصاف اور ایمان داری کے اصولوں کو اپنانا ہوگا۔

۲۲ مارچ ۲۰۱۵: تین روزہ ایم ٹی اے کی انٹرنیشنل کانفرنس لندن میں منعقد ہوئی جس کے اختتامی اجلاس میں حضور انور نے تقریر فرمائی۔

۲ مئی ۲۰۱۵: IAAAE کے سالانہ سمپوزیم کے اختتامی اجلاس سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ انسانیت کی خدمت

اسلام کا اولین اصول ہے۔

۲۳ مئی ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی کے شہر آخن (Aachen) میں مسجد منصور کا افتتاح فرمایا۔

۲۶ مئی ۲۰۱۵ء: فرینک فورٹ جرمنی میں حضور انور نے بیت العافیت کا افتتاح فرمایا۔ یہ عمارت مجلس انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کے نیشنل ہیڈ کوارٹر کے طور پر بھی استعمال ہو گی۔

۲۷ مئی ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی کے شہر ہاناؤ (Hanau) میں مسجد بیت الواحد کا افتتاح فرمایا۔

۷ جون ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پر مغز خطاب سے جلسہ سالانہ جرمنی کا اختتام ہوا۔

۹ جون ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Iserlohn جرمنی میں واقع بیت الاسلام مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ آپ نے Vechta میں بھی مسجد بیت القادر کا افتتاح فرمایا۔

۱۴ جون ۲۰۱۵ء: سرے میں ۵۰۰۰ سے زائد خدام کا تین روزہ اجتماع ہوا جس کے اختتامی اجلاس سے حضور انور نے خطاب فرمایا۔

۱۱ جولائی ۲۰۱۵ء: وزیر اعظم تو الو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے لندن میں ملاقات کی۔ اس ملاقات میں عالمی امن کی ضرورت پر گفتگو ہوئی۔

۲۲ اگست ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ یوکے کے دوران اعلان فرمایا کہ امسال ۵۶۷۰۰۰ افراد بیعت کر کے احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوئے۔

۲۳ اگست ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناقدین اسلام کو چیلنج کیا۔ آپ ۴۹ ویں جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب فرما رہے تھے جس میں ۹۶ ممالک سے ۳۵۰۰۰ سے احباب نے شرکت کی۔

۲۰ ستمبر ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۲ ویں انصاراللہ یوکے کے تین روزہ اجتماع سے خطاب فرمایا جس میں ۳۱۰۰ انصار بیت الفتوح لندن میں جمع ہوئے۔

۱۴ اکتوبر ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہالینڈ اور جرمنی کے ۱۴ روزہ دورہ پر روانہ ہوئے۔ Nunspeet کے میئر نے آپ کا استقبال کیا۔

۱۵ اکتوبر ۲۰۱۵ء: ہالینڈ کے ریڈیو پر لائیو انٹرویو میں حضور اقدس نے فرمایا کہ انسانیت کو متحد ہو کر کام کرنا چاہیے۔ اسی طرح ڈچ ایجنسی کے انٹرویو کے دوران آپ نے فرمایا کہ گروپ بن رہے ہیں اور ایک اور جنگ عظیم کا خطرہ ہے۔

۱۶ اکتوبر ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہالینڈ کی امور خارجہ کی ایک خاص کمیٹی کے اجلاس سے ہیگ میں خطاب فرمایا۔ ۱۰۰ سے زائد مہمان اور خصوصی لوگ تقریب میں مدعو کئے گئے تھے۔

۱۴ اکتوبر ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد صادق Nordhorn کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۱۵ نومبر ۲۰۱۵ء: آپ نے جاپان کی پہلی مسجد کے افتتاح سے دورہ کا آغاز فرمایا۔

۱۷ نومبر ۲۰۱۵ء: آپ نے ٹوکیو میں میجی موریل دیکھا اور فرمایا کہ قدرتی حسن اللہ کی وحدانیت یاد دلاتا ہے۔

۲۰ نومبر ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناگویو جاپان میں بیت الاحد مسجد کا افتتاح فرمایا۔

۲۱ نومبر ۲۰۱۵ء: آپ نے بیت الاحد ناگویو جاپان کے استقبالیہ میں نصیحت فرمائی کہ اسلام کو پیار سے پھیلاؤ نہ کہ طاقت اور مجبوری سے۔

۲۳ نومبر ۲۰۱۵ء: آپ نے جاپان پر نیوکلر جنگ کے تباہ کن اثرات کا جائزہ لیا۔

نومبر ۲۰۱۵ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے دوران جن جاپانی میڈیا نے آپ کا انٹرویو لیا وہ یہ ہیں۔ آساہی نیوز پیپر، چوگائی نیون (Chugai Nippon) نیوز پیپر، چکیو (Chukyo) ٹی وی اور شنگیٹسو (Shingetsu) نیوز ایجنسی۔

۱۱ دسمبر ۲۰۱۵ء: حضور انور نے اس بے بنیاد الزام کا کہ اسلام کا تعلق انتہا پسندی سے ہے بھرپور جواب دیا۔

۲۸ دسمبر ۲۰۱۵ء: ۱۲۴ ویں جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ نے اختتامی خطاب فرمایا۔

۱۶ جنوری ۲۰۱۶ء: حضور انور نے جماعت احمدیہ یوکے کے ۲۵ اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے ۸ طلباء کو شاہد کی ڈگری سے نوازا۔

۷ فروری ۲۰۱۶ء: آپ نے (Voice of Islam) ریڈیو کا اجراء فرمایا۔ حضور نے مخزن تصویر ویب سائٹ کا بھی اجراء فرمایا۔

۲۰ فروری ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Leicester میں مسجد کی منظوری دی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ مسجد امن کا گہوارہ ثابت ہوگی۔

۲۷ فروری ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفاتِ نَو سے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اسلام کا سچا اور پر امن پیغام دنیا میں پھیلائیں۔

۲۸ فروری ۲۰۱۶ء: آپ نے وقف نو لڑکوں سے خطاب میں اخلاقی معیار بلند کرنے اور عملی زندگی کے بارے میں رہنما اصول بیان فرمائے۔

مارچ ۲۰۱۶ء۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیلجیم پر دہشت گردوں کے حملے کی مذمت کی اور متاثرین کے لئے دعا کی۔

مئی ۲۰۱۶ء: حضور انور نے ڈنمارک اور سویڈن کے ۱۹ روزہ دورے کا آغاز فرمایا۔

۵ مئی ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈنمارک کے میئر Hvidovre سے مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن میں ملاقات فرمائی۔

۹ مئی ۲۰۱۶ء: کوپن ہیگن ڈنمارک میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ دنیا اسلام کو انصاف کی آنکھ سے دیکھے نہ کہ تعصب کے عدسے سے۔

۱۰ مئی ۲۰۱۶ء: ڈنمارک کے دورہ کے اختتام پر ریڈیو 24syv نے آپ کا انٹرویو کیا۔ حضور نے فرمایا کہ احمدی مسلمان تمام انسانیت کے ہمدرد اور خیر خواہ ہیں۔

۱۱ مئی ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سویڈن ٹیلی وژن کو انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا کہ ہر ایک کو اپنے مذہب کو پر امن طریقے سے پھیلانے کا حق حاصل ہے۔ ہر کوئی دہشت گردوں کے نشانے پر ہے۔ حضور نے محمود مسجد مالمو سویڈن میں Sydsvenskan Newspaper کو انٹرویو دیا۔ آپ نے فرمایا ہم امن چاہتے ہیں اور دوسروں کو حقوق دینا چاہتے ہیں۔

۱۳ مئی ۲۰۱۶ء: آپ نے مالمو سویڈن میں مسجد محمود کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے مالمو نیوز ایجنسی کو ایک انٹرویو میں فرمایا کہ ہم امن پسند لوگ ہیں۔

۱۷ مئی ۲۰۱۶ء: آپ نے سٹاک ہوم سویڈن میں ایک خطاب کے دوران پناہ گزینوں کے بارے میں اسلامی تعلیم کی وضاحت فرمائی۔

یکم اگست ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی افریقہ کے لئے نشریات کے چینل کا اجراء فرمایا۔

۲۷ اگست تا ۱۰ ستمبر ۲۰۱۶ء: جماعت احمدیہ جرمنی کے دورہ کا آغاز ہوا ہوا۔

۳۰ اگست ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی کے ٹاؤن فریکن تھال (Frankenthal) جو کہ سٹیٹ آف Rhineland-Pflaz میں واقع ہے وہاں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کا نام مسجد نور رکھا۔

۳ ستمبر ۲۰۱۶ء: آپ نے یورپ میں پناہ گزینوں کے بحران کی سنگینی کے بارے میں بات کی۔ نیز غیر احمدی مہمانوں اور لجنہ اماء اللہ سے جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے دن خطاب فرمایا۔

۲۵ ستمبر ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یوکے کے اجتماع کے اختتام پر خطاب فرمایا جس میں ۵۰۰۰ سے زائد خدام نے شمولیت کی۔

۳ اکتوبر ۲۰۱۶ء: آپ کے کینیڈا کے دورہ کا آغاز ہوا۔

۷ اکتوبر ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈین میڈیا کو جلسہ کے موقع پر ایک انٹرویو کے دوران فرمایا کہ ہم ایک دن لوگوں کے دل جیت لیں گے۔

۱۱ اکتوبر ۲۰۱۶ء: حضور انور نے مسجد بیت العافیت کا افتتاح فرمایا۔ یہ مسجد کینیڈا کے شہر سکاربرو میں واقع ہے اور صرف خواتین کے چندوں سے تعمیر ہوئی ہے۔

۱۷ اکتوبر ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پارلیمنٹ ہل اُٹاوہ کینیڈا میں خطاب کے دوران فرمایا کہ ہم انصاف اور برابری کے خواہاں ہیں۔ اس سے پہلے وزیر اعظم ٹروڈو نے اُٹاوہ میں آپ کا استقبال کیا۔

۲۲ اکتوبر ۲۰۱۶ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کے امن سمپوزیم سے اہم خطاب فرمایا۔

۲۴ اکتوبر ۲۰۱۶ء: مسی ساگا کینیڈا کے میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔ بیت الاسلام مسجد میں ایک میٹنگ کے دوران میئر بونی کروم بی نے احمدی مسلمانوں کی تعریف کی کہ وہ کینیڈا کو اپنا وطن سمجھتے ہیں۔

۲۸ اکتوبر ۲۰۱۶ء: ناانصاف دنیا میں انصاف۔ یہ فقرہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ نے یارک یونیورسٹی میں خطاب کے دوران بولا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ انصاف کا حصول مالی فوائد کی نذر ہو گیا ہے۔

۴ نومبر ۲۰۱۶ء: ریجائنا کینیڈا میں مسجد محمود کے افتتاح پر دیئے گئے خاص استقبالیہ کے موقع پر حضور انور نے فرمایا: ہمارا جہاد محبت، رحم اور شفقت ہے۔

۲۸ دسمبر ۲۰۱۶ء: ۱۲۲واں جلسہ سالانہ قادیان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب پر ختم ہوا۔

۲۰۱۷

۷ جنوری ۲۰۱۷ء: آپ نے Micham لندن میں بیت الاحسان مسجد کا افتتاح فرمایا۔

۸ اپریل ۲۰۱۷ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرنک فورٹ جرمنی کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ آپ نے وہاں Pfungstad مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔

۱۷ ستمبر ۲۰۱۷ء: مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں ۵۵۰۰ احمدی جوان شامل ہوئے۔ حضور انور نے ان سے خطاب میں فرمایا: اسلام تمام انسانیت کو محبت اور شفقت کا درس دیتا ہے۔

۲۴ ستمبر ۲۰۱۷ء: اسلام عورت کو سچی آزادی اور مکمل روشنی عطا کرتا ہے۔ یہ بات آپ نے جرمنی سے ایک خطاب میں فرمائی۔

۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور آرچ بشپ نے دنیا بھر کے لئے مذہبی آزادی کی بات کی۔

۳۱ دسمبر ۲۰۱۷ء: ۱۲۳واں جلسہ سالانہ قادیان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب پر ختم ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے خلاف دشمنی ہمارے ایمان کو کبھی بھی کمزور نہیں کر سکتی۔

۲۰۱۸

۵ جنوری ۲۰۱۸ء: سر ونس کیبل اور سر ایڈورڈ ڈیوی حضور انور سے ملنے کے لیے تشریف لائے۔

۲۵ فروری ۲۰۱۸ء: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ نَو (بچوں اور بچیوں) اجتماعات سے خطاب میں فرمایا کہ وقف نو کے بچے احمدیت کے روشن ستارے بنیں۔

۴ مارچ ۲۰۱۸ء: مسجد بیت الفتوح کے نئے ایڈمن بلاک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

۱۷ مارچ ۲۰۱۸ء: جماعت احمدیہ یوکے کے ۱۵ویں نیشنل امن سمپوزیم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب میں فرمایا کہ وقت آگیا ہے کہ دنیا مسلمانوں پر الزام لگانا بند کر دے۔

۲۵ مارچ ۲۰۱۸ء: آپ نے جامعہ احمدیہ یوکے کی چھٹی، جامعہ احمدیہ کینیڈا کی ساتویں اور جامعہ احمدیہ جرمنی کی تیسری کانووکیشن کی صدارت فرمائی۔ یہ مشترکہ کانووکیشن یوکے کے کالج Haslemere سرے میں منعقد ہوئی۔

۱۲ مئی ۲۰۱۸ء: آپ نے انگلینڈ کے مغربی مڈلینڈ میں والسال میں مسجد بیت المقیت کا افتتاح فرمایا۔

۲۷ جون ۲۰۱۸ء: آپ نے مجلس شوریٰ سے خطاب فرمایا۔

۲۲ جولائی ۲۰۱۸ء: کینیڈا کے وزیر احمد حسن (Ahmed Hussen) نے لندن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔

۵ اگست ۲۰۱۸ء: جماعت احمدیہ یوکے کا ۵۲واں جلسہ سالانہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ۶۴۷۰۰۰ سے زائد افراد جماعت احمدیہ عالمگیر میں شامل ہوئے۔

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

حضرت امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خدائی وعدے

انّا فتحنا لک فتحا مُبینًا۔ فتح الولی فتح وقربناہ نجیّا اشجع الناس ۔ ولو کان الایمان معلّقًا بالثریّا ۔ لنا لہ ۔ انار اللہ برھانہ ۔ کُنتُ کنزًا مخفیًّا ۔ فَاَحْبَبْتُ ان اُعرف۔ یاقمریا شمس انت منّی واَنا منک۔ اذا جاء نصر اللہ وانتھٰی امر الزمان الینا وتمّت کلمۃ ربّک ۔ اَلَیْس ھٰذا بالحقّ۔ ولا تصعّر لخلق اللہ ولا تسئم من النّاس ۔ ووسّع مکانک وبشّر الّذین اٰمنوا انّ لھم قدم صدق عند ربّھم ۔ وَاتْلُ علیھم مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ من رَبِّکَ ۔ اصحاب الصّفّۃ ۔ و ما ادراک ما اصحاب الصفّۃ ۔ ترٰی اعینھم تفیض من الدَّمْعِ۔ یُصلّون علیک۔ ربّنا انّنا سمعنا منادیًا ینادی للایمان ۔ وداعیًا الی اللہ وسراجًا منیرًا۔ یا اَحْمَدُ فاضت الرّحمۃ علٰی شفتیک ۔ انّک باعیننا۔ سمّیتک المتوکّل ۔ یرفع اللہ ذکرک ویتمّ نعمتہٗ علیک فی الدنیا والاٰخر ۃ ۔ بورکت یا احمد وکان مابارک اللہ فیک حقّافیک ۔ شانک عجیب ۔ واجرک قریب ۔ الارض والسّماء معک کما ھو معی ۔ انت وجیہ فِی حضرتی اخترتک لنفسی۔ سُبحان اللہ تبارک وتعالٰی زاد مَجْدک ۔ ینقطع اٰبائک و یبدء منک*

ہم ایک کُھلی کُھلی فتح تجھ کو عطا کریں گے۔ ولی کی فتح ایک بڑی فتح ہے اور ہم نے اسکو ایک ایسا قُرب بخشا کہ ہمراز اپنا بنادیا وہ تمام لوگوں سے زیادہ بہادر ہے۔ اور اگر ایمان ثریا سے معلق ہو تا تو وہ وہیں جاکر اس کو لے خدا اس کی حجت روشن کرے گا۔ مَیں ایک خزانہ پوشیدہ تھا پس مَیں نے چاہا کہ ظاہر کیا جاؤں۔ اے چاند اور اے سورج تُو مجھ سے ظاہر ہوا اور مَیں تجھ سے۔ جب خدا کی مدد آئے گی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا تب کہا جائے گا کہ کیا یہ شخص جو بھیجا گیا حق پر نہ تھا اور چاہیئے کہ تُو مخلوق الٰہی کے ملنے کے وقت چیں بر جبیں نہ ہو اور چاہیئے کہ تو لوگوں کی کثرت ملاقات سے تھک نہ جائے۔ اور تجھے لازم ہے کہ اپنے مکان کو وسیع کرے تا لوگ جو کثرت سے آئیں گے۔ انکو اُترنے کیلئے کافی گنجائش ہو اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ خدا کے حضور میں اُن کا قدم صدق پر ہے اور جو کچھ تیرے ربّ کی طرف سے تیرے پر وحی نازل کی گئی ہے وہ ان لوگوں کو سُنا جو تیری جماعت میں داخل ہونگے صفّہ کے رہنے والے اور تو کیا جانتا ہے کہ کیا ہیں صفّہ کے رہنے والے۔ تو دیکھے گا کہ اُنکی آنکھوں سے آنسو جاری ہوں گے۔ وہ تیرے پر درود بھیجیں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے خدا ہم نے ایک منادی کرنے والے کی آواز سُنی ہے جو ایمان کی طرف بلاتا ہے اور خدا کی طرف بلاتا ہے اور ایک چمکتا ہوا چراغ ہے۔ اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی۔ تُو میری آنکھوں کے سامنے ہے مَیں نے تیرا نام متوکّل رکھا ہے۔ خدا تیرا ذکر بلند کرے گا۔ اور اپنی نعمت دنیا اور آخرت میں تیرے پر پوری کرے گا۔ اے احمد تُو برکت دیا گیا اور جو کچھ تجھے برکت دی گئی وہ تیرا ہی حق تھا۔ تیری شان عجیب ہے۔ اور تیرا اجر قریب ہے۔ آسمان اور زمین تیرے ساتھ ہیں جیسے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ تو میری درگاہ میں وجیہ ہے مَیں نے تجھے اپنے لئے چُنا۔ خدائے پاک بڑا برکتوں والا اور بڑا بزرگ ہے وہ تیری بزرگی کو زیادہ کرے گا تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور تیرے بعد سلسلہ خاندان کا تجھ سے شروع ہو گا۔ (روحانی خزائن جلد ۲۲، حقیقۃ الوحی صفحات ۷۷ تا ۷۹)

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امریکہ میں مبارک آمد

سید شمشاد احمد ناصر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ، ڈیٹرائیٹ امریکہ

جماعت احمدیہ امریکہ کی یہ بہت بڑی سعادت اور خوش قسمتی ہے کہ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس ہم عاجزوں کی روحانی تشنگی کی سیرابی کے لئے امریکہ تشریف لارہے ہیں اس موقعہ پر ہم اپنے دل و جان سے پیارے آقا کی خدمت میں دل کی گہرائیوں اور دعاؤں سے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اَھلاً و سھلاً مرحبا کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پیارے حضور کے دورہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے ہمیں پورے طور پر آپ کی ساری باتوں، نصائح اور ہدایات کو سن کر عمل کرنے کی کماحقہٗ توفیق عطا فرمائے جن کی ایک جھلک ہی روح اور ایمان میں تازگی اور بشاشت کا موجب ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے تحت صحبت صالحین کا نہایت عمدہ موقع عطا کیا ہے اور پھر اس سے بہتر اور مناسب کون سا موقع ہوگا کہ خود خدا تعالیٰ کا خلیفہ ہم میں موجود ہوگا جس کی موجودگی میں ہر شخص اللہ تعالیٰ سے اپنا قُرب بڑھا سکتا ہے اور اس کی باتوں اور صحبت سے ایمان میں، علم اور ایقان میں ترقی نصیب ہو سکتی ہے۔ خلافت تو اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے کہ جس کے لئے اس وقت بھی کروڑوں ترس رہے ہیں کہ خلافت ہونی چاہیئے مگر وہ اپنی ناسمجھی کی وجہ سے مان نہیں رہے اور اس نعمت سے محروم ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ انعام صرف اور صرف ہم احمدیوں کو عطا فرمایا ہے۔ اب اس سے فائدہ اٹھانا ہمارا کام ہے۔

بلاشبہ آپ کی باتیں اور خطبات سُن کر ہر شخص میں ایسا جوش، جذبہ اور ولولہ پیدا ہوتا ہے کہ جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب ملے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر کاربند ہونے کی صلاحیت تیز ہوگی اور پھر اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مشن میں کامیابی ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

ہدایات سُن کر عمل کرنا ضروری ہے

آسٹریلیا کے ایک نوجوان نے مکرم و محترم محمود احمد صاحب مرحوم سابق امیر مبلغ انچارج آسٹریلیا کو اپنا ایک فارم دیا جس پر اُن کی تصدیق چاہیئے تھی۔ یہ نوجوان جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل ہونے کے لئے وہ فارم لے کر آئے تھے۔ اس پر محترم امیر صاحب محمود احمد صاحب (جو بنگالی صاحب کے عرف سے بھی مشہور تھے) نے اس نوجوان سے پوچھا کہ تم یوکے کیوں جارہے ہو اس نے جواب دیا کہ حضور کے جلسہ کے خطابات سننے اور حضور انور سے ملاقات کرنے جارہا ہوں۔ اس پر محترم امیر صاحب نے دوسرا سوال کیا کہ کچھ عرصہ پہلے حضور انور یہاں خود آسٹریلیا تشریف لائے تھے، اس وقت حضور نے جو ہدایات دی تھیں آپ کو وہ معلوم ہیں؟ اس نے کہا نہیں۔ تو محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ جب حضور انور بنفس نفیس یہاں آسٹریلیا آئے تو تم نے اُن باتوں کو اور نصائح کو بھلا دیا جو آپ نے بیان کی تھیں اب تم کہتے ہو کہ میں آپ کی باتیں سُننے اور ملاقات کرنے لندن، یوکے جاتا ہوں۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ میں تمہاری حوصلہ شکنی نہیں کر رہا کہ تم نہ جاؤ۔ بلکہ سمجھا رہا ہوں کہ جب یہاں آکر حضور نے ہمیں نصائح کیں تو اُن کو بھی تو یاد رکھو۔ اس واقعہ کے لکھنے کا مقصد بھی یہی ہے جو محترم مولانا محمود احمد صاحب مرحوم نے اس نوجوان کو سمجھایا اور وہ یہ ہے کہ اب ہمارے حضور خود بنفس نفیس یہاں امریکہ کے احمدیوں کو ملنے اور اُن کی تربیت کرنے انہیں نصائح سے نوازنے کے لئے تشریف لارہے ہیں اس لئے یہاں ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ دل و جان سے اُن باتوں کو سنے اور عمل کرنے کا تہیّہ اور عزم ابھی سے کرے۔

امریکہ کوئی چھوٹا ملک نہیں ہے۔ یہ بذات خود اپنے حدود اربعہ میں ایک پوری دنیا سمیٹے ہوئے ہے۔ کئی ملکوں بلکہ خود ملک کے اندر ایک گھنٹہ۔ دو گھنٹہ

اور تین گھنٹہ کے وقت کا بھی فرق ہے۔ مسافت بھی ہزاروں میل دُور کی ہوتی ہے۔ کچھ لوگ آسکتے ہیں اور کچھ سفر اختیار نہیں کر سکتے ہونگے۔ سب کے لئے حاضر ہونا بھی ناممکن ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے جو MTA کی نعمت دی ہے اس سے استفادہ کریں اور حضور انور کے خطبات، خطابات، کلاسز، ملاقاتیں جو بھی نشر ہوں اُن کو پوری توجہ اور انہاک سے دیکھیں اور فیملی کے ساتھ دیکھیں تاکہ ہر شخص کو پتہ لگ سکے کہ ہمارے حضور ہم سے کیا توقع رکھتے ہیں اور ہماری تربیت کا آپ کو کس قدر فکر ہے اور اس کے لئے آپ بار بار ہمیں جن باتوں کی طرف توجہ دلارہے ہیں اُن پر عمل کرنے کی سعی کریں۔

ہمسایوں کے حقوق کا خیال

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے پہلے روز خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا اور یہ الفضل انٹرنیشنل ۲۴/اگست تا ۳۰/اگست ۲۰۱۸ء کے صفحہ ۷ سے لیا ہے۔ حضور انور نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

”جو لوگ اپنی گاڑیوں پر آتے ہیں وہ انتظامیہ سے تعاون کریں اور جہاں اور جس طرح گاڑی پارک کرنے کے لئے کہا جائے اسی طرح کریں۔ پارکنگ میں بعض دفعہ مسائل پیدا ہوتے ہیں، بعض ضد کرتے ہیں اور اپنی مرضی کی پارکنگ کرنے کے لئے کارکنوں سے الجھ پڑتے ہیں۔

اس سے انتظام خراب ہوتا ہے اور بعض دفعہ یہ باتیں رِسک (Risk) کا ذریعہ بھی بن جاتی ہیں۔۔۔ اسی طرح یہاں۔۔۔ جو مسجد فضل میں نماز پڑھنے آتے ہیں۔۔۔ اُن کو بھی یاد رکھنا چاہیئے۔۔۔ وہ بھی اپنی کاریں ایسی جگہ کھڑی کریں جہاں ہمسایوں کے راستے نہ رُکیں۔ اُن کے گھروں کے راستے نہ رُکیں اور انہیں تکلیف نہ ہو۔۔۔ ہمارے ہمسائے یہ شکایت کرتے ہیں کہ تم لوگ اپنی کاریں ہمارے گھروں کے سامنے اس طرح کھڑی کرتے ہو کہ ہمارے راستے بند ہو جاتے ہیں نہ ہم اپنی کار باہر نکال سکتے ہیں نہ گھر کے اندر لا سکتے ہیں، بعض نے تو اس حد تک اظہار کیا۔۔۔ کہ تم کہتے ہو کہ خلافت ہماری راہنمائی کرتی ہے اور تم خلافت کی بڑی باتیں کرتے ہو کہ ہم کیا مانتے ہیں یا تو تمہارا خلیفہ جو ہے وہ ہمسائے کے حق کے بارے میں تمہیں بتاتا نہیں یا تم اس کی بات نہیں مانتے۔ یہ ایسی بات ہے جو ہر ایک کے لئے قابل شرم ہے جو غیر ہمارے بارے میں اظہار کر رہا ہے۔“

حضور نے فرمایا ”مجھے تو بہر حال اس بات نے بہت شرمندہ کیا۔ اور بات اُن کی جائز ہے صحیح ہے۔۔۔ اسلام جتنا ہمسائے کے حقوق کے قائم کرنے کی تلقین کرتا ہے کوئی اور دین اس طرح کھل کر اس کی تلقین نہیں کرتا لیکن اس کے باوجود اگر ہم میں سے بعض اس پر عمل نہیں کرتے تو قابل شرم ہے اور وہ گناہگار ہیں۔“

حضور نے بڑے درد کے ساتھ یہ نصیحت فرمائی ہے جس کا تعلق صرف انگلستان کے احمدیوں یا کسی خاص ملک کے احمدیوں سے ہی نہیں بلکہ یہ اصولی ہدایت ہے ہر جگہ کے لئے کہ ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ یہ اسلامی تعلیم ہے اور یہاں امریکہ میں بھی اس بابرکت آمد کے موقع پر ہر جگہ جہاں جہاں آمد ہو مساجد کے ارد گرد ماحول میں، سڑکوں پر لوگوں کے گھروں کے سامنے۔ ہر جگہ ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ ٹریفک جام نہ کی جائے بلکہ ورکرز اور کارکنان کے ساتھ جو ڈیوٹی پر ہوں گے پورا پورا تعاون کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ دوسرے پھر اسی مضمون میں حضور نے ایک اور بات بیان فرمائی ہے کہ صرف کسی بات کو سُن لینا ہی کافی نہیں بلکہ اس ہدایت پر جو دی جارہی ہے عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ سمعنا کے ساتھ اطعنا بھی لگا ہوا ہے۔ جس کی پابندی ضروری ہے۔

اطاعتِ امام

حضرت مولانا شیر علی صاحب نور اللہ مرقدہٗ سلسلہ احمدیہ کے نہایت قیمتی وجود تھے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص ترین رفقاء

میں ایک اہم مقام رکھتے تھے۔ ۱۸۹۷ء میں آپ حضور کے حلقۂ غلامی میں آئے اور آخر دم تک سلسلہ عالیہ کی گرانقدر خدمات بجالاتے رہے۔ انگریزی ترجمۂ قرآن آپ کی علمی قابلیت اور قرآن فہمی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

آپ ۲۶؍فروری ۱۹۳۶ء کو قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی تکمیل کے لیے قادیان سے انگلستان تشریف لے گئے۔ راستہ میں بمبئی شہر میں مختصر قیام کا اتفاق ہوا۔ جمعہ کا روز تھا۔ مقامی احمدیوں نے آپ سے نماز جمعہ پڑھانے کی درخواست کی جسے آپ نے قبول فرماتے ہوئے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ سے اس صاحب عرفان کے انداز فکر اور اسلوب بیان کا اظہار ہوتا ہے۔ آپ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"آپ سب جانتے ہیں کہ میں اس جگہ کی مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا۔ میرا آپ لوگوں میں سے کسی کے ساتھ کوئی تعلق یا شناسائی نہیں حتّٰی کہ میں آپ لوگوں سے ذاتی طور پر متعارف بھی نہیں لیکن بایں ہمہ آپ نے نماز جمعہ کے لیے مجھے اپنا امام بنانا پسند کیا ہے۔ میری یہ خواہش ہرگز نہ تھی، آپ لوگوں نے از خود میرا انتخاب کیا ہے۔ اگرچہ میں ایک معمولی آدمی ہوں اور آپ کو کسی معاملہ میں مکلّف کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتا لیکن چونکہ آپ نے آج وقتی طور پر اپنی امامت کے لیے میرا انتخاب کیا ہے اس لیے اب آپ سب پر یہ فرض ہوتا ہے کہ اس نماز میں صدق دل کے ساتھ پورے طور پر میری پیروی کریں۔ آپ سب کو لازمی طور پر میری اقتداء کرنا ہوگی۔ کسی کو چون و چرا کی مجال نہ ہوگی۔ میری کسی غلطی پر آپ زیادہ سے زیادہ سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں لیکن اگر نماز میں کوئی غلطی کر جاؤں تو آپ لوگوں کو بھی لازمی طور پر میری اقتداء میں وہ غلطی کرنا ہوگی، کسی کو نکتہ چینی کرنے کا حق نہ ہوگا۔"

پھر اس امر کو بنیاد بناتے ہوئے جو نہایت گہرا عارفانہ نکتہ بیان کیا وہ اطاعت امام کے سلسلہ میں آپ کے دلی کیفیت و جذبات کا دلکش نظارہ کھینچتا ہے چنانچہ فرمایا:

"اس بات کے بیان کرنے سے میری غرض آپ کو یہ نصیحت کرنا ہے کہ ہمارے مذہب اسلام میں جب ایک معمولی آدمی جس کو وقتی طور پر امام بنایا جائے، اس کی اطاعت کا یہ تقاضا ہے تو اس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح جس کے ہاتھ پر ہم سب نے بیعت کی ہوئی ہے، اس کی بہ دل و جان اطاعت اور فرمانبرداری کرنا کس قدر ضروری ہے اور اس سے رُوگردانی کرنا کتنا بڑا گناہ ہے۔ اس نکتہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھیو۔" (روایات مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ایم اے۔ لاہور روزنامہ الفضل ربوہ۔ ۲۳؍اگست ۱۹۷۳ء صفحہ ۶)

مقامِ خلافت

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت حَرُث اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔۔۔ میں بھی تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے۔

۱۔ جماعت کے ساتھ رہو۔

۲۔ امام وقت کی باتیں سنو

۳۔ اور اس کی اطاعت کرو

۴۔ دین کی خاطر وطن چھوڑنا پڑے تو وطن چھوڑ دو

۵۔ اور اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔ پس جو شخص بھی جماعت سے تھوڑا سا بھی الگ ہوا اس نے گویا اسلام سے گُلوخلاصی کرالی۔ سوائے اس کے کہ وہ دوبارہ نظام جماعت میں شامل ہو۔ (مسند احمد صفحہ ۱۳۰ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۲۲۶)

پس ہم خوش قسمت ہیں جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق وقت کے امام کو پہچاننے اور اسے ماننے کی توفیق ملی اور ہمیں الٰہی جماعت جسے جماعت احمدیہ کہتے ہیں میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ خدا کرے ہم اب امام وقت کی باتیں سنیں اور اس کی اطاعت کرنے والے بھی ہوں۔

جیسا کہ کئی مرتبہ پہلے بھی لکھا جاچکا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں سعادت نصیب ہورہی ہے کہ ہمارا خلیفہ ہمارے پاس آرہا ہے اس کی

صحبت سے فیض یاب ہونا ہمارے لیے ایک سعادت عظمیٰ ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے متعدد مرتبہ جماعت کو خلافت کی اہمیت اور برکات بھی مختلف پیرایہ میں سمجھائی ہیں۔ایک موقع پر فرمایا:

''مبلغین اور واعظین کے ذریعہ بار بار جماعتوں کے کانوں میں یہ آواز پڑتی رہے کہ پانچ روپے کیا، پانچ ہزار روپیہ کیا، پانچ لاکھ روپیہ کیا، پانچ ارب روپیہ کیا، اگر ساری دنیا کی جانیں بھی خلیفہ کے ایک حکم کے آگے قربان کر دی جاتی ہیں تو وہ بے حقیقت اور ناقابل ذکر چیز ہیں۔۔۔اگر یہ باتیں ہر مرد، عورت، ہر بچے، ہر بوڑھے کے ذہن نشین کی جائیں اور اُن کے دلوں پر اُن کا نقش کیا جائے تو وہ ٹھوکریں جو عدم علم کی وجہ سے لوگ کھاتے ہیں کیوں کھائیں۔۔۔پس سب سے اہم ذمہ داری علماء پر عائد ہوتی ہے۔''(تعلیم العقائد والاعمال پر خطبات صفحہ ۶۵ از حضرت مصلح موعودؓ مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ) بحوالہ حصار امن و ایمان و یقین صفحہ ۵-۴ ، ہادی علی چودھری

ایک اور جگہ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

''خلیفہ استاد ہے اور جماعت کا ہر فرد شاگرد۔ جو لفظ بھی خلیفہ کے منہ سے نکلے وہ عمل کئے بغیر نہیں چھوڑنا۔''(الفضل قادیان ۲مارچ ۱۹۴۶ء)

فرمایا''خلافت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے مُنہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفۂ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے، جب تک یہ روح جماعت میں پیدا نہ ہو اس وقت تک سب خطبات رائیگاں ، تمام سکیمیں باطل اور تمام تدبیریں ناکام ہیں۔''(خطبہ جمعہ ۲۴/ جنوری ۱۹۳۶ ۔روزنامہ الفضل قادیان ۳۱/ جنوری ۱۹۳۶)

حضور نے اپنے خطبہ ۷/ستمبر ۲۰۱۸ جرمنی میں بار بار عہدیداران اور ورکرز کو عاجزی انکساری اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے'

حضور نے اپنے بارے میں ایک دفعہ ۲۰۰۸ء کے خطاب میں فرمایا:

''میں تو جب اپنا جائزہ لیتا ہوں تو شرمسار ہوتا ہوں، میں تو ایک عاجز، ناکارہ نااہل اور پُر معصیت انسان ہوں، مجھے نہیں پتہ کہ خدا تعالیٰ کی مجھے اس مقام پر فائز کرنے کی کیا حکمت تھی'' (خطاب ۲۷/ مئی ۲۰۰۸ الفضل انٹر نیشنل ۲۵/ جولائی تا ۷/ اگست ۲۰۰۸ لندن)

امریکہ جانے والے مبلغ حضرت ماسٹر محمد دین صاحب بی اے کو حضورؓ نے یہ ہدایت دی:

''جو شخص بھی اور جب بھی مسند خلافت پر بیٹھے اس کی فرمانبرداری کو اپنا شعار بنائیں اور یہی روح اپنے زیر اثر لوگوں میں پیدا کریں اسلام تفرقوں سے تباہ ہوا اور اب بھی سب سے بڑا دشمن یہی ہے۔''(خلافت علیٰ منہاج النبوۃ جلد دوم صفحہ ۳)

مہمان نوازی

حضور انور کا بابرکت وجود جہاں بھی جائے، جس ملک میں آپ رونق افروز ہوں، جس شہر میں بھی آپ کا قیام ہو وہاں احمدیوں کا جوق در جوق اکٹھا ہونا ایک قدرتی بات ہے۔ احباب کے دلوں میں جو خلافت کی محبت، عظمت اور احترام ہے اس کا بیان بھی مشکل ہے اور یہی کچھ خلیفۂ وقت کے دل میں ہوتا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر جو احمدیوں کے دل میں محبت ہوتی ہے۔

لوگ خلیفۂ وقت کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے گھنٹوں باہر کھڑے رہتے ہیں کہ کب حضور کا گزر ہو اور وہ ایک جھلک دیکھ پائیں۔ اس موقع پر مقامی جماعت میزبانی کے بھی فرض ادا کرتی ہے ڈیوٹیاں لگتی ہیں لنگر جاری ہوجاتا ہے تاکہ کسی کو کسی قسم کی کوئی دقت پیش نہ آئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب امیر جماعت امریکہ نے دو تین ہفتہ پہلے جلسہ سالانہ کے ورکرز کے ساتھ میٹنگ کی تھی جس کے آخر میں آپ نے سب کو نصیحت کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے وزٹ کے دوران جو لوگ بھی آرہے ہیں وہ سب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں۔اس لئے ہر ایک کی

خدمت بلاامتیاز ضروری ہے۔

محترم امیر صاحب کے دفتر سے جماعتوں کو بار بار یہ ہدایت بھی جاچکی ہے کہ احباب جلد از جلد اپنا IDبنوائیں۔ اس کے بغیر کہیں بھی داخلہ کی اجازت نہ ہوگی۔ اس ہدایت پر پابندی لازمی ہے۔ اس لئے ایسے تمام بھائی بہن اور بچے جنہوں نے ابھی تک اپنی فوٹو والا IDیعنی جماعت کا کارڈ (شناختی کارڈ) نہیں بنوایا وہ فوری توجہ فرمائیں۔ پرانا کارڈ بغیر تصویر کے کام نہیں آئے گا بلکہ عورتوں اور بچوں کا بھی تصویری کارڈ بنوانا ہوگا۔ متعلقہ شعبہ دن رات اس کام میں مصروف ہے۔

ملاقاتیں

جیسا کہ میں شروع میں بتا چکا ہوں کہ یہ ہماری سعادت اور خوش بختی ہے کہ ہمارے پیارے حضور ہمارے پاس تشریف لا رہے ہیں اور جب سے جماعت احمدیہ امریکہ کے احباب کو اس کا علم ہوا ہے وہ ایک عجیب روحانی سرور اور لذّت سے معمور ہیں اور حضور انور سے اپنی ملاقاتوں کی درخواستیں بھجوا رہے ہیں اس وقت ایک اندازے کے مطابق محترم امیر صاحب کے دفتر میں کم و بیش ۲۵۷۵ سے زائد درخواستیں آچکی ہیں جن میں آٹھ ہزار سے زائد احبابِ جماعت شامل ہیں۔

اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ یہاں ایک بات کی ضروری وضاحت بھی کر دوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر احمدی کی خواہش ہے کہ وہ حضور سے الگ ملاقات کرے اور حضور سے مل کر اپنی روحانی تشنگی دور کرے۔ مگر ایسا ہرگز ممکن نہیں ہے۔ وقت کی مجبوری سب سے زیادہ بڑی اور اہم ہے۔ اس لئے ملاقات کے لئے انہیں پہلے رکھا گیا ہے جن کی پہلے کبھی حضور انور سے ملاقات نہیں ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے جب ۱۹۹۸ء میں امریکہ کا دورہ فرمایا تو ۳؍جولائی ۱۹۹۸ء کو سین ہوزے میں خطبہ جمعہ میں بھی حضورؒ نے اس امر کی طرف یوں توجہ دلائی۔ فرمایا:۔

"اس ضمن میں ایک اور بات میں امریکہ کی جماعت سے کہنا چاہتا تھا وہ لمبی ملاقاتوں کی معذرت ہے اگرچہ میری خواہش یہ ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ احمدی دوستوں سے اور اُن کے بچوں سے ملوں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ بعض دفعہ ان کی چند لمحوں کی ملاقات بھی ان کی اولاد کے لئے ساری زندگی کے لئے سرمایہ بن جایا کرتی ہے۔۔۔ مگر وہ لوگ جو ملاقات کی خاطر بعض دفعہ گھنٹوں بیٹھتے ہیں ان کو میں سمجھانا چاہتا ہوں کہ اُن کی تکلیف سے زیادہ میرا دل تکلیف محسوس کرتا ہے، مجھے بہت شرم آتی ہے اس بات سے کہ گھنٹوں انتظار کے بعد بے چارے آئے اور کھڑے کھڑے السلام علیکم۔ چاکلیٹ بچوں کے لئے لو تصویر کھنچواؤ اور رخصت ہو جاؤ۔ اب اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ میرا دل سخت ہے۔ میں ان کی تکلیف کو محسوس کرتا ہوں، گھنٹوں جو باہر بیٹھے ہوئے ہیں اُن کی تکلیف لحہ لحہ میرے دل پر گزر رہی ہوتی ہے اور اس میں کوئی بھی شک نہیں ذرّہ بھی اس میں جھوٹ نہیں ہے۔

مگر میں مجبور ہوں کہ جتنے بھی مل سکتے ہیں ان سے مل کر اُن چند لمحوں میں کوئی ایسی بات کر دوں کہ اُن کی زندگی کا سرمایہ بن سکے اور مجھے پتہ ہے کہ آئندہ جب میں گزر جاؤں گا تو یہ سرمایۂ حیات ہے جو آپ کے بچوں کے کام آئے گا، عمر بھر کا سرمایہ بن جائے گا اگلی نسلوں کے لئے، ان کی صدیاں جو آنے والی ہیں ان سب کا سرمایہ حیات بن جائے گا۔ اس لئے میں ملاقات سے جتنا مرضی وقت گزرے اس سے تنگ نہیں آتا اور مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام یاد آجاتا ہے کہ لا تسئم عن الناس۔ لوگوں سے تنگ نہ آ، اب یہ الہام اگرچہ حضرت مسیح موعودؑ کو ہوا مگر یہ اس زمانے کا نقشہ کھینچنے والا الہام ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ تو کبھی بھی لوگوں سے تنگ نہیں آئے آپ کی تحریریں پڑھ کر دیکھیں آپ ساری دنیا کو دعوت دے رہے ہیں آؤ۔ غیروں کو بھی دعوت دے رہے ہیں آؤ اور میرے پاس ٹھہرو اور فرماتے ہیں کہ کئی کئی دن ٹھہرو۔ بعض دفعہ جب جانے کا نام لیتے تھے تو آپ کو تکلیف ہوتی تھی کہ نہیں آؤ میرے پاس گھر ہی میں ٹھہرو، گھر مہمان خانہ بنا ہوا تھا۔

تو لا تسئم عن الناس کا کیا مطلب ہوا کہ لوگوں سے تنگ نہ آ۔ یہ پیشگوئی تھی کہ ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جب دل کی خواہش کے باوجود تیرے

غلاموں کے لئے ممکن نہیں ہو گا کہ ہر ایک سے مل سکیں، وہ دل سے تنگ نہیں ہوں گے مگر دیکھنے میں یہ نظارہ دکھائی دے گا کہ اتنی مخلوق ملنے والی تو دل میں تنگی ہو سکتی ہے فرمایالا تسئم عن الناس مسیح موعود کو جو پیغام ہے وہی پیغام آج میرے لئے بھی ہے اور کل کو آنے والے خلفاء کے لئے بھی ہو گا کہ لوگ بڑھیں گے جوق در جوق شوق سے آئیں گے۔ فرمایا

آگے بعض ایسے زمانے بھی آنے والے ہیں وہ ایک نظر خلیفہ کو دیکھنے کے لئے ترسیں گے اور دیکھیں گے تو اُن کا دل ٹھنڈا ہو گا حالانکہ بعض دفعہ گھنٹوں انہوں نے انتظار کیا ہو گا کہ وہ آئے اور ایک جھلک دیکھ لیں" (الفضل انٹرنیشنل ۲۱/ اگست تا ۲۷/ اگست ۱۹۹۸ء صفحہ ۸،۹)

حضور رحمہ اللہ کے ایک ایک لفظ سے جماعت سے والہانہ محبت کا اظہار ہو رہا ہے لیکن ساتھ ساتھ وقت کی مجبوری بھی ہے، باوجود خواہش کے۔ سب سے ملاقاتیں ناممکن ہو رہی ہیں۔ اور جیسا کہ حضور نے فرمایا کہ "آگے بعض ایسے زمانے بھی آنے والے ہیں وہ ایک نظر خلیفہ کو دیکھنے کے لیے ترسیں گے" یہ زمانے بھی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ ملاقات کرنے والے ہزاروں ہیں لیکن وقت کی تنگی کے باعث ایسا ہونا ممکن نہیں۔ اس بات کو بھی سب احمدیوں کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

ملاقات کے لئے خلفائے کرام کے دل کی کیفیت اور ہدایت

۱۲ جولائی ۱۹۹۶ء میں حضورؒ نے امریکہ اور کینیڈا کے دورہ فرمانے کے بعد خطبہ جمعہ میں اپنے دل کی کیفیت کا یوں اظہار فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ کینیڈا اور امریکہ کے دورے کی توفیق ملی اور اگرچہ مصروفیات بہت زیادہ تھیں مگر حسب توفیق ان کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتا رہا اور اللہ تعالیٰ نے ہمت عطا فرمائی۔ مگر کمزوریاں بھی رہ جاتی ہیں جو بشری کمزوریاں بھی ہیں اور بعض دفعہ اتفاقات کی کمزوریاں بھی ہوتی ہیں۔ بعض انتظامات کے نقص ہیں جو بے اختیاری کے عالم میں ہوتے ہیں، بعض بھول چوک کے نتیجے میں تو یہ تو ممکن نہیں کہ ایسے جلسوں میں جہاں ملک کے طول و عرض سے احباب خلوص کے ساتھ تشریف لائے ہوں ان کی تمام ضروریات کا پوری طرح خیال رکھا جا سکے۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ جذباتی تکلیفیں بھی پہنچ جاتی ہیں اور ان کا علم بعد میں ہوتا ہے اس لئے ان کا ازالہ کرنا بھی ممکن نہیں رہتا۔

...... کینیڈا اور امریکہ کے جلسوں میں جو خصوصیت سے میں نے بات محسوس کی بہت سے لوگ جو بہت دور سے تشریف لائے تھے ان کو ملاقات کا موقع نہیں مل سکا یعنی ذاتی ملاقات کا موقع نہیں مل سکا اور اس کے لئے دونوں ممالک نے کچھ قوانین اپنے لئے بنا لیے تھے کہ اس دفعہ ان کو موقع دیا جائے جن کو کبھی بھی ملاقات کا موقع نہیں ملا اور اس پہلو سے اگرچہ ہزارہا ملاقاتیں ہوئیں لیکن جو خاص طور پر دور سے ملاقات کی نیت سے آئے تھے اور اپنا حق کسی پہلو سے بالا سمجھتے تھے ان کو اس ملاقات نہ ہونے کے نتیجہ میں ٹھوکر لگی، صدمہ پہنچا۔ بعض نے اظہار کیا، بعض کے اظہار ان کے چہروں پر لکھے ہوئے، رستہ چلتے دکھائی دے رہے تھے مگر تکلیف کا بہر حال ایک موقع تھا۔ تو میں ان سب سے معذرت خواہ ہوں اور یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اتنی بڑی ملاقاتوں میں یہ حقیقت ہے کہ ہر شخص سے ملاقات ناممکن ہے اور جب ہوتی ہے تو پھر اتنی مختصر ہوتی ہے کہ بعض دفعہ ملاقات کے بعد جانے والے بڑی حیرت سے دیکھتے ہیں کہ اچھا وقت ختم بھی ہو گیا ہے۔ ہم تو پندرہ سو میل سے آئے تھے یا دو ہزار میل سے آئے تھے تو آپ نے بس اتنا سا ہی وقت رکھا تھا۔ تو میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ وقت میں کہاں رکھتا ہوں، وقت تو اللہ نے رکھے ہوئے ہیں۔ مجھے چوبیس (۲۴) گھنٹے کے دن کی بجائے اڑتالیس (۴۸) گھنٹے کا دن دے دیں تو پھر میں آپ کے وقت کو بھی بڑھا دوں گا اور اپنی خدمت کے وقت کو بھی بڑھا دوں گا مگر یہ بے اختیاریاں ہیں۔

ایک طرف یہ مطالبہ کہ ہر ایک سے ملاقات ہو دوسری طرف یہ مطالبہ کہ ہر ملاقات سیر حاصل ہو تو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا، ناممکن ہے اور جب میں دیکھتا ہوں بعض خاندان بے چارے چھوٹے چھوٹے بچوں کو لے کر کئی کئی گھنٹے بیٹھے رہتے ہیں تو مجھے خود تکلیف ہوتی ہے اور شرمندگی محسوس کرتا ہوں

کہ یہ بے چارے صرف دومنٹ کی ملاقات کے لئے بیٹھے ہیں۔ مگر وہ دومنٹ کو بڑھانا میرے قبضۂ قدرت میں نہیں کیونکہ ایک طرف جب بڑھاؤں گا تو دوسرے بچوں کی دل آزاری ہو گی جو ان کو اور بھی لمبا بیٹھنا پڑے گا اور ان کی ملاقات کا وقت اور بھی مختصر ہو جائے گا۔ اس لئے میں آپ کا وقت بانٹتا ہوں اصل میں۔ میرا وقت تو آپ کے لئے حاضر ہے۔ مگر جو وقت آپ سب کا مشترک ہے اس کو مجھے جس حد تک ممکن ہے انصاف سے بانٹنا پڑتا ہے۔ اب جو آنے والے ہیں وہ بھی اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ ملاقاتوں کا جو سلسلہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑھ چکا ہے۔......

ایک اور بات پیش نظر رکھیں کہ ملاقات کوئی ایسا معاملہ نہیں جو انصاف کے دائرے سے تعلق رکھتا ہو، جس میں لازم ہو کہ ہر ملاقات کی خواہش والے کو ملاقات کا وقت دیا جائے۔ جو وقت کی مجبوری ہے اس کے علاوہ بھی بعض تقاضے ہوتے ہیں۔ یہ کہنا درست نہیں کہ اگر ایک کو وقت دیا گیا اور وہ پہلے سال بھی مل چکا تھا اور دوسرے کو اس بناء پہ وقت نہیں دیا گیا کہ وہ پچھلے سال مل گیا تھا تو یہ ناانصافی ہے۔ ملاقات ایک ذاتی حق ہے اور قرآن کریم نے اس حق کو تسلیم فرمایا ہے اور قرآن کریم نے اس حق کو ہر مومن کے لئے تسلیم فرمایا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ جو حق خدا تعالیٰ ہر مومن کو دے خلیفہ کو اس سے محروم کر دے اور اس پہ لازم ہو جائے کہ ہر ملاقاتی سے ضرور ملے اور اگر خود اس کو خواہش ہو کسی سے ملنے کی تو وہ اس وجہ سے نہ ملے کہ پھر دوسروں کی دلآزاری ہو گی۔ یہ تو بالکل ایک غلط بات ہے اور قرآن کریم تو یہ فرماتا ہے کہ اگر تم کسی سے ملنے جاؤ دروازہ کھٹکھٹاؤ، السلام علیکم کہو اگر اجازت ملے تو ملو ورنہ بغیر دل پر میل لئے واپس لوٹ جاؤ۔ تو ہر شخص کو اگر یہ ملاقات کا حق ذاتی طور پر خدا عطا نہ فرماتا تو ان آیات کے کیا معنی ہیں۔ پس اگر میں ذاتی طور پر کسی سے ملتا ہوں تو اس کو بعد میں طعن آمیزی کا ذریعہ بنانے کا کسی کو حق نہیں ہے کیوں ملتا ہوں، اللہ بہتر جانتا ہے۔ بعض دفعہ ایسی باتیں ہوتی ہیں کہ بعضوں کے مشورے کی ضرورت پڑتی ہے اور، اور بھی بہت سے ایسے ملاقات کے اسباب ہیں جن کا اس وقت احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ مگر متفرق ضروریات ہیں انسان کی اور ان وجوہات سے ملنا پڑتا ہے۔ کسی کو زیادہ وقت دینا پڑتا ہے تو اس میں شکوے کا کوئی حق نہیں۔ جن سے ملاقات ہو جاتی ہے وہ چونکہ محض للہ ہے اس پر بھی شکریے کا محتاج نہیں ہوں۔ میں نے بھی محض للہ کیا، آپ نے بھی محض للہ کیا۔ نہ میں آپ کا ممنون، نہ آپ میرے ممنون مگر شکووں کا بھی مضمون کوئی نہیں ہے یہاں۔......

جلسوں کے وقت جو ملاقاتیں ہوتی ہیں وہاں بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ملاقات نہیں ہے۔ حالانکہ یہ بھی تو ایک ملاقات ہے اور بڑی اہم ملاقات ہے۔ جب سوال و جواب کی مجالس میں ہم اکٹھے بیٹھتے رہے اور بار بار بیٹھتے رہے، ہر ایک کو موقع تھا اٹھ کر سوال کرتا انہوں نے جب اپنی ذاتی باتیں کہنے کی خواہش کا اظہار کیا تو ان کو بھی موقع دیا گیا ہاں آپ کہیں شوق سے، اپنی ضروریات بتائیں۔ **تو اگر یہ ملاقات نہیں تو پھر اور کیا ہے اور اس ملاقات سے تو بہتر ہے جو ٹیلی ویژن کے ذریعے ہوتی ہے۔** وہاں تو یک طرفہ ہے، وہاں ایک طرف سے انسان بات کر سکتا ہے اور دوسری طرف سے ایک بے اختیاری ہے۔ تو یہ کہنا کہ ملاقات سب سے نہیں ہوئی یہ بھی غلط ہے۔ ہوتی رہی ہے، بار بار ہوتی رہی ہے، رستہ چلتے ہوتی رہی ہے، آتے جاتے مسجد میں اور دوسرے مقامات پر ایک دوسرے کو ہم دیکھتے، ایک دوسرے کے ہاتھ اٹھا کر سلام کرتے رہے تو یہ بھی ملاقاتیں ہی ہیں۔......

دعا کریں اللہ تعالیٰ وقت میں برکت دے اور زیادہ سے زیادہ دوستوں سے ملنے کی توفیق بخشے لیکن اگر نہ ہو سکے تو پھر جلسے کی ملاقات ہی کو ملاقات سمجھیں۔ گھنٹوں جب آپ کے سامنے میں کھڑا ہوتا ہوں، باتیں کرتا ہوں تو وہ ملاقات ہی کی ایک صورت ہے۔" (خطبات طاہر جلد ۱۵ صفحہ ۵۳۷-۵۴۱)

پس یہی وہ محبت ہے جو ہر احمدی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفہ کے لئے پیدا کی ہے اور اسی وجہ سے لوگ جوق در جوق دور دراز کا سفر طے کر کے ملنے کے لئے، آپ کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے، آپ کے پیچھے نمازیں پڑھنے کے لئے، آپ کی مجالس میں شرکت کے لئے آتے ہیں۔۔۔اور سینکڑوں کی آنکھوں میں آنسوؤں کا میں خود چشم دید گواہ ہوں۔ پس آیئے یہ عہد کریں کہ جب کہ ہمارا خلیفہ بنفسِ نفیس ہمیں ملنے کے لئے آرہا ہے تو اس کی ہر بات پر کان دھریں، اس کو سنیں اور ہر بات کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں۔ اور انتظامات میں ہر ممکن تعاون کریں۔

آدابِ ملاقات

اب میں چند عمومی باتیں لکھتا ہوں کہ جن احباب کو ملاقات کی اطلاع دی گئی ہے یاد ی جائے گی جب حضور انور سے ملنے کے لئے تشریف لائیں تو آدابِ ملاقات کا بھی خیال رکھیں۔

۱۔ داخل ہونے پر 'السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' کہیں۔

۲۔ دائیں ہاتھ سے مصافحہ کریں۔

۳۔ اندر جانے سے پہلے ہاتھوں کی صفائی اچھی طرح کریں بہتر ہوگا کہ Sanitizer کا استعمال کر کے اندر جائیں۔

۴۔ اگر آپ کو نزلہ۔ زکام یا کھانسی ہے یا آپ بیمار ہیں تو مصافحہ سے گریز کریں یہ بہتر ہوگا۔

۵۔ سر پر ٹوپی ہو۔ اسی طرح اپنے بچوں کے سر پر بھی ٹوپی پہنائیں۔

۶۔ بچیاں سر پر دوپٹہ یا سکارف لیں۔

۷۔ جب حضور انور کسی کو چاکلیٹ یا پین یا کوئی بھی چیز تحفہ رتبرک عنایت فرمائیں تو دائیں ہاتھ سے لیں اور جزاکم اللہ کہیں۔ یہ بات بچوں کو خاص طور پر سمجھانے والی ہے۔

۸۔ بچیاں مصافحے کے لئے ہاتھ نہ بڑھائیں۔

۹۔ جامعہ کے ایک طالبعلم کی وفات پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لندن میں اُن کے ذکرِ خیر میں یہ بھی فرمایا تھا کہ جب بھی اس کی ملاقات ہوتی تھی اس دن وہ ناخن بھی تراش کر آتا تھا۔۔۔ یہ بھی بہت ضروری امر ہے کہ آپ کے ناخن نہ بڑھے ہوئے ہوں اور نہ ہی گندے ہوں۔ بعض اوقات ناخن گندے ہونے کی وجہ سے ان سے بدبو بھی آتی ہے۔

۱۰۔ ملاقات کے دوران۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی دعاؤں اور استغفار میں مصروف رہیں۔ اپنے بچوں کو بھی انہی باتوں کی تلقین کرتے رہیں۔ بچوں کو شور کرنے اور ادھر اُدھر نہ بھاگنے کی بھی نصیحت کرتے رہیں۔

۱۱۔ نمازوں کے بعد بیٹھ کر تسبیح و تحمید کریں۔

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرض نمازوں کے بعد بھی کچھ دیر بیٹھ کر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں کچھ وقت تسبیح و تحمید میں گزارتے ہیں، اس لیے دوستوں کا یہ فرض ہے کہ وہ بھی اس امر کا خیال رکھیں۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی ایک تقریر (قیام نماز، ۱۹۷۶ جلسہ سالانہ) سے ایک اقتباس پیش ہے۔ آپ نے صحابہؓ کے ذکر میں فرمایا کہ:

"ایک دفعہ صحابہؓ حاضر ہوئے بعض اور نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کہ جو اہل ثروت ہیں یہ تولے گئے بازی ہم پر۔ بڑے فکر میں ہیں ہم۔ ان کو خدا نے دولتیں دی ہیں ہم کیا کریں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کیوں کیا ہوا؟ بتاؤ تو سہی انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! دیکھیں ہم بھی نماز پڑھتے ہیں وہ بھی نماز پڑھتے ہیں اور روزے ہم بھی رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں لیکن زکوٰۃ وہ دیتے ہیں ہم دے نہیں سکتے غریب آدمی ہیں۔ خدا کی راہ میں وہ خرچ کر سکتے ہیں ہم نہیں کر سکتے وہ تولے گئے بازی ہمارے اوپر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دیکھو دیکھو میں تمہیں ایک ترکیب بتاتا ہوں اس پر عمل کرو تو جو تم پر بازی لے گئے ہیں ان سے جا ملو گے یا اور تمہارے بعد تم سے پھر کوئی نہیں مل سکتا۔ آپؐ نے فرمایا نماز کے فوراً بعد مسجد سے نہ نکلا کرو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہا کرو انہوں نے شروع کر دیا۔" (خطبات طاہر قبل از خلافت صفحہ ۲۸۹)

۱۲۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المجادلة:۱۳)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم رسول سے (کوئی ذاتی) مشورہ کرنا چاہو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تم (اپنے پاس) کچھ نہ پاؤ تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ اس آیت کی تشریح میں فرماتے

ہیں:

"یہ حکم منسوخ نہیں ہوا۔ فرض نہ تھا کیونکہ ذٰلِکَ خَیْرٌ لَّکُمْ فرمایا۔ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوا کے ساتھ وَتَابَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فرمایا۔۔۔ فرمایا چنانچہ اب بھی صلحاء امت حدیث پوچھنے سے پہلے صدقہ کر لیتے ہیں۔"

آدابِ مجلس

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بھی مشاورت منعقدہ ۱۲ اپریل ۱۹۴۱ء کے دوسرے دن۔ ملاقات کے آداب کے سلسلہ میں اس بات کی بھی وضاحت کی کہ خلیفہ وقت کے وقت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا:

"ملاقات کرنے والے دوستوں میں سے کسی نے سوائے ایک کے مقررہ وقت کے زیادہ نہیں لیا۔۔۔ فرمایا میں تو مجبور ہوں اور دفتر والوں کے ہاتھ میں ہوتا ہوں۔ ملاقاتیں ایک کے بعد دوسری ہوتی جاتی ہیں اور میں گھڑی تک نہیں دیکھ سکتا اور ایسا سلسلہ ہوتا ہے کہ سانس لینے کی فرصت نہیں ملتی۔ اس لیے دفتر والوں کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔" (خطابات شوریٰ جلد دوم صفحات ۵۲۱-۵۲۲)

حضرت مصلح موعودؓ نے اسی طرح ایک اور موقع پر آداب ملاقات کے بارے میں فرمایا:

"ہمیشہ اسی امر کو مدِّ نظر رکھنا چاہیئے کہ جب امام کی مجلس میں امام سے گفتگو ہو رہی ہو تو سب کو خاموش ہو کر سامع کی حیثیت اختیار کرنی چاہیئے اور کبھی اس میں دخل اندازی کر کے خود حصہ نہیں لینا چاہیئے سوائے اس صورت کے کہ خود امام کی طرف سے کسی کو کلام کرنے کی ہدایت کی جائے۔" (خطابات محمود سال ۱۹۳۳ صفحہ ۹۷)

آپ نے اس ضمن میں مزید فرمایا "رسول کریم ﷺ کے صحابہؓ کے متعلق ایک حدیث آتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب وہ رسول کریم ﷺ کی مجلس میں بیٹھتے تھے تو یوں معلوم ہوتا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔" اس کے یہ معنی نہیں کہ وہ سوال نہیں کرتے تھے۔ ان سے زیادہ ہمیں سوال کرنے والا اور کوئی نظر نہیں آتا، حدیثیں ان کے سوالات سے بھری پڑی ہیں بلکہ اس کے معنی ہی ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ کلام کر رہے ہوتے تو وہ ہمہ تن گوش ہو جاتے۔ اور یوں معلوم ہوتا کہ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں اگر انہوں نے ذرا حرکت کی تو پرندے اڑ جائیں گے۔" (خطبات محمود سال ۱۹۳۳ء صفحہ ۹۸-۹۹)

اسی خطبہ میں حضور رضی اللہ عنہ نے حفظان صحت کے بارے میں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا کہ جب مجالس میں آؤ تو نہا دھو کر، صاف ستھرے ہو کر، مسواک یا برش کر کے آؤ۔ بعض اوقات لوگ کچا لہسن، پیاز یا ایسی ہی کوئی اور بدبودار چیز کھا کر آجاتے ہیں جس سے مجلس میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور بعض لوگ اسے بالکل برداشت نہیں کر سکتے۔ اگرچہ یہ چیزیں اپنی ذات میں مضر نہیں لیکن ان کی بو سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ ان کے کھانے سے فرشتے نہیں آتے۔" (صفحہ ۱۰۱)

دعاؤں کے لئے اہم گزارش

ہمیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کا ہتھیار دیا ہے ابھی سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگ جائیں کہ یہ دورہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو، اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں کی بھی پردہ پوشی فرمائے اور خدا کرے کہ یہ دورہ اور سفر ہر لحاظ سے ہمارے امام کی توقعات کے عین مطابق ہو۔ اور سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کی لڑی میں پروئے رکھے۔ خلافت کے ذریعہ جو ہم میں پیار و محبت اور اکائی پیدا ہوئی ہے اسے مزید مستحکم فرمائے اور ہمیں خلافت کا صحیح معنوں میں سلطان نصیر بھی بنائے، آمین۔